Dafa Awwal. Jild 1000. Qîmat 1 anna.

QUESTIONS ON ACTS OF THE APOSTLES.

رسولوں کے اعمال

پر

سوالات

امریکن ٹریکٹ سوسائٹی کی طرف سے شایع ہوا

لودیانہ

مشن سٹیم پریس لودیانہ۔ وائلی برادرس منیجرس

سنہ ۱۹۱۵ ع

قیمت ار تعداد جلد ۱۰۰۰ باراول

دیباچہ

لڑکوں لڑکیوں اور دیگر شخصوں کو انجیل پڑھانے کے لئے یہہ سوال لکھے گئے ہیں۔ جواب تو نہیں لکھے گئے لیکن جس آیت میں جواب مل سکتا ہے اُس کا نمبر ہر ایک سوال کے نیچے دیا ہوا ہے۔ جو طالب علم لکھے پڑھے ہیں اُن کو ایک ایک انجیل اور اِس کتاب کی ایک ایک جلد دینی چاہیئے۔ ہر روز جتنی آیتیں پڑھانی ہوں وہ پڑھکر یا پڑھوا کر اور اُن کے معنے بتا کر پھر سوال کرنے چاہیئے۔ اگر کسی کو جواب دینا پھر بھی نہ آئے تو جس آیت کا نمبر دیا ہوا ہے اُس کو پڑھکر یا پڑھوا کر اُستاد دوبارہ اُس سے پُوچھے۔ اِس طرح روز تھوڑی تھوڑی آیتیں پڑھنے اور کئی بار نظر ثانی کرنے سے رفتہ رفتہ رسولوں کے کُل احوال یاد ہو جائینگے ✣

علاوہ اِس کے سکول کے پرنسپل نے جب لڑکوں لڑکیوں کا اِمتحان لینا ہو تو یہہ سوال اُن کے بہت کام آئیں گے۔ اگر کسی شخص کو اِن سب سوالوں کے جواب ٹھیک ٹھیک آجائیں تو سمجھو کہ وہ رسولوں کے اعمال سے اچھی طرح واقف ہوا اور دوسروں کے پڑھانے کے قابل ہو گیا ہے ✣

آیتوں کے نمبر اِس طرح لکھے ہوئے ہیں:-

(۱۵) جس سے یہہ مراد ہے کہ اِس باب کی ۱۵ آیت کے ملاحظہ کرنے سے جواب

معلوم ہوجائیگا +

(۱۵و۱۶) یعنے ۱۵ اور ۱۶ آئیتیں دونوں پڑہنی چاہئیں +

(۱۵-۱۷) مطلب یہہ ہے کہ ۱۵ آیت سے لے کر ۱۷ آیت تک تینوں آئیتیں دیکھنی چاہئیں +

(۱۵-۱۷و۲۰) یعنے ۱۵ آیت سے لے کر ۱۷ آیت تک اور نیز ۲۰ آیت یہہ سب آیتیں پڑھنی چاہئیں +

رسولوں کے اعمال

۱ باب

خلاصہ

۱۔یسوع کا اپنے شاگردوں کو حکم دے کر آسمان پر جانا +
۲۔یہوداہ اسکریوطی کی جگہ متیاہ کا چُنا جانا +

۱۔رسولوں کے اعمال کی کتاب کس نے لکھی؟ (لوقا نے)+
۲۔لوقا نے پہلے بھی کوئی کتاب لکھی تھی؟ (۱)+
۳۔اُس میں کیا بیان ہے؟ (۱)+
۴۔لوقا کی معرفت لکھی ہوئی انجیل میں یسوع کا آخری کیا بیان ہے؟ (۲ آیت دیکھو

اور نیز لوقا ۲۴: ۵۰ و ۵۱) +

۵- مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوع کتنے دِن زمین پر رہا ؟ (۳) +

۶- اُن دِنوں میں وہ کیا کرتا تھا ؟ (۳) +

۷- جب شاگردوں کو چھوڑ کر آسمان پر جانے کو تھا تو اُن کو کیا حکم دیا ؟ (۴) +

۸- وہ کونسا وعدہ تھا جس کے پورا ہونیکا انتظار کرنیکو اُس نے کہا ؟ (۵) +

۹- اُس وقت شاگردوں نے جمع ہو کر یسوع سے کیا پُوچھا ؟ (۶) +

۱۰- اُس نے کیا جواب دیا ؟ (۷) +

۱۱- اُن سے اُس نے کیا وعدہ کیا ؟ (۸) +

۱۲- جب روح القدس کے نازل ہونے سے قُوّت پاؤ گے تو کیا ہوگا ؟ (۸) +

۱۳- یہہ کہکر یسوع کہاں چلا گیا ؟ (۹) +

۱۴- اُس کو آسمان پر جاتے ہوئے کیا کسی نے دیکھا ؟ (۹) +

۱۵- اُنکی نظروں سے وہ کِس طرح چھُپ گیا ؟ (۹) +

۱۶- اُس کے جاتے وقت شاگردوں کے پاس کون آ کھڑے ہوئے ؟ (۱۰) +

۱۷- وہ کیسی پوشاک پہنے تھے ؟ (۱۰) +

۱۸- شاگردوں سے اُنہوں نے کیا کہا ؟ (۱۱) +

۱۹- یسوع کس جگہ سے آسمان پر گیا ؟ (۱۲) +

۲۰۔ زیتون کا پہاڑ کہاں ہے؟ (۱۲) +

۲۱۔ جب وہ چلا گیا تھا تو اُس کے شاگرد کہاں گئے؟ (۱۲ و ۱۳) +

۲۲۔ بالاخانے میں رہکر وہ کیا کرتے تھے؟ (۱۴) +

۲۳۔ وہ کَون کَون تھے؟ (۱۳ و ۱۴) +

۲۴۔ اُس وقت رسولوں میں آدمی کتنے تھے؟ (۱۳) +

۲۵۔ بارھواں رسول کَون تھا جو اُن میں سے نکل گیا تھا؟ (۱۶) +

۲۶۔ وہ کس طرح اُن میں سے نکل گیا؟ (۱۵-۱۸) +

۲۷۔ تو اِس کی بابت پطرس کی کیا صلاح تھی؟ (۲۱ و ۲۲) +

۲۸۔ کیا بھائیوں نے پطرس کی صلاح قبول کر لی؟ (۲۳-۲۶) +

۲۹۔ یہوداہ کی جگہ کَون چُنا گیا؟ (۲۶) +

۳۰۔ اُنہوں نے کس طرح اُس کو چُنا؟ پہلے کیا کیا؟ (۲۳) +

۳۱۔ اِن دونوں کو پیش کر کے پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۴) +

۳۲۔ کیا دعا مانگی؟ (۲۴ و ۲۵) +

۳۳۔ دعا مانگ کر پھر کیا کیا؟ (۲۶) +

۳۴۔ قرعہ کس کے نام کا نکلا؟ (۲۶) +

۳۵۔ جب متھیاہ کو چُن کر رسولوں کے ساتھ شمار کیا اُس دِن کتنے بھائی اکٹھے ہوئے تھے؟ (۱۵) +

۲ باب

خلاصہ

۱۔ پنتیکُست کے دِن شاگردوں پر روح القدس کا نازل ہونا +

۲۔ پطرس کا وعظ اور اُسی دِن تین ہزار آدمیوں کا ایمان لا کر بپتسمہ لینا +

۱۔ پہلی آیت میں شاگردوں کے ایک جگہ جمع ہونے کا جو بیان ہے وہ کونسا دن تھا؟ (۱) +

۲۔ پنتیکُست کیا ہے؟ (یہودیوں کی ایک عید کا نام ہے) +

۳۔ وہ عید کب ہوا کرتی تھی؟ (ہر سال عید فسح کے پچاس دن کے بعد) +

۴۔ خداوند یسوع کے آسمان پر جانے کے کتنے دن کے بعد ہوئی؟ (دس دن) +

۵۔ اُس روز جب شاگرد جمع ہوئے تھے تو اُنہوں نے کیا آواز سُنی؟ (۲) +

۶۔ وہ آواز کہاں سے آئی؟ (۲) +

۷۔ اُنہوں نے کیا دیکھا؟ (۳) +

۸۔ وہ آگ کے شعلہ کی سی زبانیں اُوپر سے آ کر کہاں ٹھہریں؟ (۳) +

۹۔ تو کیا ہوا؟ (۴) +

۱۰۔ جب روح القدس اُنپر نازل ہوا تو اُنکو کیا طاقت ملی؟ (۴) +

۱۱-یسوع کا کونسا وعدہ پورا ہوا؟ (دیکھو ۱: ۵) +
۱۲-اُس وقت یروشلیم میں باہر کے کون لوگ آئے ہوئے تھے؟ (۵) +
۱۳-جب یہہ آواز آئی تو اُن لوگوں نے کیا کیا؟ (۶) +
۱۴-وہ دنگ کیوں ہو گئے؟ (۶) +
۱۵-حیران ہو کر وہ کیا کہنے لگے؟ (۷-۱۲) +
۱۶-بعض نے ٹھٹھہ مار کر کیا کہا؟ (۱۳) +

۱۷-اُنکے سمجھانے کے لئے کون کھڑا ہوا؟ (۱۴) +
۱۸-پہلے پطرس نے اُن ٹھٹھہ بازوں کو کیا جواب دیا؟ (۱۵) +
۱۹-پھر اُس نے اِس ماجرہ کا کیا بیان کیا؟ (۱۶-۲۱ حفظ کرو) +
۲۰-یہہ پیشین گوئی کہاں لکھی ہوئی ہے؟ (یوایل ۲: ۲۸-۳۲) +
۲۱-پھر پطرس نے کس کی منادی کی؟ (۲۲) +
۲۲-یسوع کے خدا کی طرف سے ہونیکا اُس نے کیا ثبوت دیا؟ (۲۲) +
۲۳-پھر اُسکی موت کا کیا بیان کیا؟ (۲۳) +
۲۴-یسوع کی موت کا بیان کر کے پھر پطرس نے کس بات کا ذکر کیا؟ (۲۴) +
۲۵-اُس کے جِلائے جانے کی بابت اُس نے کیا کہا؟ (۲۴) +
۲۶-مسیح کے جی اُٹھنے کے بارے میں پطرس نے داؤد کی کونسی پیشینگوئی سُنائی؟

(۲۵-۲۸ اِن آیتوں کو حفظ کرلو) +

۲۷-داؤد نے یہہ کہاں لکھا تھا؟ (زبور ۱۶: ۸-۱۱) +

۲۸-اِن آیتوں میں داؤد نے مسیح کے جی اُٹھنے کا کیا ذکر کیا؟ (۲۷) +

۲۹-پطرس نے کس طرح ثابت کیا کہ داؤد نے یہہ اپنے حق میں نہیں لکھا؟ (۲۹) +

۳۰-تو پھر داؤد نے کس کا ذکر کیا؟ (۳۰ و ۳۱) +

۳۱-کیا حقیقت میں یسوع مر کے زندہ ہوا؟ (۳۲) +

۳۲-اُس کو کس نے زندہ کیا؟ (۳۲) +

۳۳-اِس کے کَون گواہ ہیں؟ (۳۲) +

۳۴-یسوع زندہ ہوا تو اُس کو کیا عِزّت مِلی؟ (۳۳) +

۳۵-روح القدس کے اُس کی طرف سے نازل ہونے کی بابت پطرس نے کیا بیان کیا؟ (۳۳) +

۳۶-صلیب پر چڑھنے سے پہلے جب یسوع شاگردوں کو اپنے چلے جانے کے بارہمیں دلاسا دے رہا تھا تو روح القدس کے بھیجنے کی بابت اُس نے کیا کہا تھا؟ (یوحنّا ۱۶: ۷ اِس کو حفظ کرو) +

۳۷-اِس بات کے ثبوت میں کہ مسیح کا آسمان پر چڑھکر سرفراز ہونا پچھلے نبیوں کے کہنے کے مطابق ہوا پطرس نے داؤد کی دوسری کونسی پیشینگوئی سنائی؟ (۳۴ و ۳۵ یہہ بھی حفظ کرو) +

۳۸- داؤد نے یہہ کہاں لکھا ہے ؟ (زبور ۱۱۰: ۱) +

۳۹- تو پھر یسوع کا اب کیا درجہ سمجھنا چاہیئے ؟ (۳۶) +

۴۰- یہہ عزّت اُس کو کس نے بخشی ؟ (۳۶) +

۴۱- پطرس کے وعظ کا اب مختصر خلاصہ سناؤ - (۱۴-۳۶) +

۴۲- پطرس کا یہہ وعظ جب سُنا تو لوگوں کے دلوں پر کیا اثر ہوا ؟ (۳۷) +

۴۳- پطرس اور باقی رسولوں سے اُنہوں نے کیا کہا ؟ (۳۷) +

۴۴- پطرس نے کیا جواب دیا ؟ (۳۸) +

۴۵- جو توبہ کرتا اور یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیتا ہے اُس کو کیا اِنعام ملتا ہی ؟ (۳۸) +

۴۶- روح القدس کے دینے کا جو وعدہ یسوع نے کیا تھا کیا وہ رسولوں کے لئے ہی کیا تھا یا کن لوگوں کے لئے بھی ؟ (۳۹) +

۴۷- تو پھر وہ کیا ہم کو بھی مِل سکتا ہے ؟ (۳۹) +

۴۸- کیسے لوگونکو ملتا ہی ؟ (۳۸) +

۴۹- اُن لوگوں میں سے کیا کسی نے پطرس کے کلام کو قبول بھی کیا ؟ (۴۱) +

۵۰- اُس روز کتنے آدمی بپتسمہ لے کر مسیحی جماعت میں شریک ہوئے ؟ (۴۱) +

۵۱- وہ کس طرح پختہ مسیحی بن گئے ؟ (۴۲) +

۵۲- رسولوں کے ذریعہ سے کیسے کیسے کام ظاہر ہوتے تھے ؟ (۴۳) +

۵۳-جو ایمان لائے تھے اُنکی کیا تعریف کی گئی ہے۔ کیا وہ آپس میں محبت رکھتے تھے؟ (۴۴ و ۴۵) +
۵۴-اُنکی آپس کی محبّت کس طرح پر ظاہر ہوتی تھی؟ (۴۴ و ۴۵) +
۵۵-اُن کے عبادت کے لئے جمع ہونے کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ (۴۶ و ۴۷) +
۵۶-اُن تین ہزار کے سوا مسیحی جماعت میں کیا اَور بھی کوئی مل گئے؟ (۴۷) +
۵۷-اُن کو کس نے ملایا؟ (۴۷) +

۳ باب

خلاصہ

۱-پطرس کا ایک لنگڑے کو اچھا کرنا +
۲-ہیکل میں پطرس کا وعظ +

۱- ایک دن پطرس اور یوحنّا جب ہیکل کو جا رہے تھے تو وہ کونسا وقت تھا؟ (۱) +
۲-تیسرے پہر کو کیوں ہیکل کو گئے؟ (۱) +
۳-اُسی وقت ایک شخص کو لوگ اُٹھا کرلے جا رہے تھے۔ وہ کون تھا؟ (۲) +
۴-اُس لنگڑے کو ہر روز کہاں بٹھا دیتے تھے؟ (۲) +
۵-ہیکل کے دروازے پر کیوں اُسے بٹھا دیتے تھے؟ (۲) +

۶- پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھکر اُس نے کیا کیا؟ (۳) +

۷- پطرس کیا بولا؟ (۴) +

۸- وہ یہہ سُنکر کس اُمید پر اُنکی طرف متوجہ ہوا؟ (۵) +

۹- پھر پطرس نے اُس سے کیا کہا؟ (۶) +

۱۰- یہہ کہکر کیا کیا؟ (۷) +

۱۱- تو کیا ہوا؟ (۷ و ۸) +

۱۲- لوگ اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھکر کیوں دنگ اور حیران ہوئے؟ (۹ و ۱۰) +

۱۳- تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱۱) +

۱۴- پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کیا کہا؟ (۱۲) +

۱۵- اُس نے اُس لنگڑے کے مضبوط ہونیکا حقیقی کیا سبب بتایا؟ (۱۳ و ۱۶) +

۱۶- اُس نے یسوع کے بارے میں یہودیوں کو کیا اُلھانا دیا؟ (۱۳-۱۵) +

۱۷- اُس نے اُنکے اِس گناہ کو نہایت سخت کس طرح ثابت کیا؟ (۱۴ و ۱۵) +

۱۸- جب یہودیوں نے یسوع کو قتل کیا تو کیا اُنکی مُراد پوری ہوگئی؟ (۱۵) +

۱۹- کیوں نہ پُوری ہوئی؟ (۱۵) +

۲۰- یسوع کے جی اُٹھنے کے گواہ کون ہیں؟ (۱۵) +

۲۱- یہودیوں کے یسوع کو قتل کرنے کا پطرس نے کیا سبب بتایا؟ (۱۷) +

۲۲-اُن کے اِس کام سے خدا کی کَونسی باتیں پُوری ہوئیں؟ (۱۸) +

۲۳-یہہ کہکر پھر پطرس نے اُنہیں کیا نصیحت دی؟ (۱۹) +

۲۴-اگر توبہ کرو اور رجُوع لاؤ تو کیا ہوگا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۲۵-اب اِس وقت خداوند یسوع کہاں ہے؟ (۲۱) +

۲۶-وہ کب تک آسمان میں رہیگا؟ (۲۱) +

۲۷-اُس وقت کی خدا نے کیا کبھی آگے بھی خبر دی تھی؟ (۲۱) +

۲۸-کِن لوگوں کی زبانی اِس کا ذکر کیا تھا؟ (۲۱) +

۲۹-یہہ ذکر کب سے چلا آیا ہے؟ (۲۱) +

۳۰-مسیح کے آنے کے بارے میں موسیٰ نے کیا لکھا تھا؟ (۲۲ و ۲۳) +

۳۱-موسیٰ نے یہہ کہاں لکھا؟ (اِستثنا ۱۸: ۱۵ و ۱۸ و ۱۹) +

۳۲-موسیٰ کے سوا نبیوں میں سے مسیح کے زمانہ کی کیا اَور کِسی نے بھی خبر دی تھی؟ (۲۴) +

۳۳-مسیح کو خدا نے پہلے کِس قوم کے پاس بھیجا؟ (۲۶) +

۳۴-اُس کے بھیجنے کا کیا مقصد تھا؟ (۲۶) +

۳۵-کیوں پہلے یہودیوں کے پاس بھیجا؟ (۲۵) +

۳۶-ابرہیم سے خدا نے کیا عہد باندھا تھا؟ (۲۵) +

۳۷-پس اِس سے ثابت کرو کہ صرف یہودیوں ہی کو نہیں پر ساری قوموں کے

لوگوں کو نجات دینے کے لئے مسیح آیا ؟ (۲۵) +

۴ باب

خلاصہ

۱- پطرس اور یوحنا کا قید ہونا اور یہودی سرداروں کے روبرو اُن کی پیشی +

۲- اُنکا چھوٹ کر بھائیوں میں پھر جا ملنا +

۳- مسیحیوں کی آپس کی محبت +

۱- جب پطرس اور یوحنا ہیکل میں لوگوں سے کلام کر رہے تھے جیسا کہ پچھلے باب میں ذکر ہے تو کیا ہوا ؟ (۱) +

۲- کیوں اُن پر چڑھ آئے ؟ (۲) +

۳- وہ خاصکر کس بات سے رنجیدہ ہوئے ؟ (۲) +

۴- اُنکو پکڑکر اُنہوں نے کیا کیا ؟ (۳) +

۵- کلام کے سُننے والوں میں سے کیا کوئی ایمان لائے ؟ (۴) +

۶- مردوں کی جو کلیسیا میں شامل ہو گئے تھے تعداد کہاں تک بڑھ گئی تھی ؟ (۴) +

۷- دوسرے دِن رسولوں کا فیصلہ کرنیکو یروشلیم میں کون جمع ہوئے ؟ (۵ و ۶) +

۸- یہہ سب جمع ہوئے تو رسولونکو بیچ میں کھڑا کرکے اُنہوں نے کیا پوچھا ؟ (۷) +

۹۔ پطرس نے کیا جواب دیا؟ (۸-۱۰) +

۱۰۔ تمثیل کے طور پر اُس نے یسوع کو کس پتھر کی مانند بتایا؟ (۱۱) +

۱۱۔ یہہ تمثیل پُرانے عہد نامہ کے کس مقام میں پائی جاتی ہے؟ (زبور ۱۱۸: ۲۲) +

۱۲۔ پھر اُن بزرگوں کو نجات پانے کا اُس نے کونسا طریقہ بتایا؟ (۱۲) اِس آیت کو حفظ کرو) +

۱۳۔ پطرس کا کلام سُنکر اُنہوں نے کیوں تعجب کیا؟ (۱۳) +

۱۴۔ پھر پطرس اور یوحنّا کی دلیری کا اُنکو کیا سبب معلوم ہوا؟ (۱۳) +

۱۵۔ کیا اُنہوں نے کچھ خلاف تو نہیں کہا؟ (۱۴) +

۱۶۔ کیوں نہ کہا؟ (۱۴) +

۱۷۔ پھر اُنکو باہر جانیکا حکم دیکر وہ آپس میں کیا مشورہ کرنے لگے؟ (۱۵-۱۷) +

۱۸۔ پس اُنہیں بُلا کر کیا تاکید کی؟ (۱۸) +

۱۹۔ یہہ سُنکر پطرس اور یوحنّا نے کیا جواب دیا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۲۰۔ تب عدالت والوں نے اُن سے کیا کیا؟ (۲۱) +

۲۱۔ کیوں اُن کو چھوڑ دیا؟ (۲۱) +

۲۲۔ جو شخص اچھّا ہو گیا تھا اُس کی عمر کیا تھی؟ (۲۲) +

۲۳۔ پطرس اور یوحنّا چھوٹ کر کہاں گئے؟ (۲۳) +

۲۴۔ اپنے لوگوں کے پاس جا کر اُن سے کیا بیان کیا؟ (۲۳) +

۲۵۔ جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو ساری جماعت نے دعا کر کے کیا عرض کی؟ (۲۹ و ۳۰) +

۲۶۔ جب وہ دعا مانگ چکے تو کیا ہوا؟ (۳۱) +

۲۷۔ کیا اُنکی دعا مقبول ہوئی؟ (۳۱) +

۲۸۔ کس طرح معلوم ہے کہ مقبول ہوئی؟ (۳۱) +

۲۹۔ مسیحی جماعت میں اُس وقت کیا بڑی خوبی پائی جاتی تھی؟ (۳۲) +

۳۰۔ اُن کا ایک دل اور ایک جان ہونا اور ایک دوسرے سے محبّت رکھنا کِس بات سے ثابت ہوتا ہے؟ (۳۲ و ۳۴ و ۳۵) +

۳۱۔ منادی کرتے ہوئے رسول بڑی قدرت سے کس بات کی گواہی دیتے تھے؟ (۳۳) +

۳۲۔ اُس وقت بھائیوں میں یوسف نام ایک شخص تھا۔ رسولوں نے اُس کا دوسرا کیا نام رکھا؟ (۳۶) +

۳۳۔ وہ کَون تھا؟ (۳۶) +

۳۴۔ اُس کا یہاں کیا ذکر ہے؟ (۳۷) +

۵ باب

خلاصہ

۱۔ حننیاہ اور سفیرہ کا بیان +
۲۔ رسولوں کے معجزے اور کلیسیا کا بڑھ جانا +
۳۔ رسولوں کا قید ہونا اور اُن کا مقدمہ +

۱۔ پچھلے باب میں یروشلیم کے مسیحیوں کی آپس کی محبت کا تم نے کیا بیان پڑھا تھا؟ (۴: ۳۲ و ۳۴ و ۳۵) +
۲۔ اُس کی ۳۶ و ۳۷ آیات میں ایک بھائی کا ذکر ہے جو اپنا کھیت بیچکر اُسکی قیمت رسولوں کے پاس لایا تھا۔ اُس کا کیا نام تھا؟
۳۔ پانچویں باب میں کسی دوسرے کا ذکر ہے جس نے ویسا ہی کیا تھا۔ وہ کون تھا؟ (۱) +
۴۔ اُس کی بیوی کا کیا نام تھا؟ (۱) +
۵۔ جائداد بیچکر اُنہوں نے قیمت کے روپیوں سے کیا کیا؟ (۱ و ۲) +
۶۔ پطرس نے حننیاہ سے کیا کہا؟ (۳ و ۴) +
۷۔ جب حننیاہ نے یہہ سُنا تو کیا ہوا؟ (۵) +

۸- جب اُس کو دفن کیا تو پیچھے سے کون آئی ؟ (۷) +

۹- پطرس نے اُس سے کیا پوچھا ؟ (۸) +

۱۰- وہ کیا بولی ؟ (۸) +

۱۱- یہہ سُنکر پطرس نے کیا کہا ؟ (۹) +

۱۲- تو کیا ہوا ؟ (۱۰) +

۱۳- اِس کا کیا نتیجہ ہوا ؟ (۱۱) +

۱۴- اُسوقت رسول کیا کرتے تھے ؟ (۱۲) +

۱۵- وہ کیسے کیسے معجزے دکھاتے تھے ؟ (۱۵ و ۱۶) +

۱۶- وہ کہاں جمع ہوا کرتے تھے ؟ (۱۲) +

۱۷- اُس وقت کلیسیا کے بڑھنے کا کیا بیان ہے ؟ (۱۴) +

۱۸- سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے یہہ حال دیکھکر کیا کیا ؟ (۱۷ و ۱۸) +

۱۹- وہ کس فرقے کے تھے ؟ (۱۷) +

۲۰- رسولوں کو اُنہوں نے کیوں پکڑا ؟ (۱۷) +

۲۱- پکڑکر اُنکو کہاں رکھہ دیا ؟ (۱۸) +

۲۲- وہ حوالات سے کس طرح چھوٹ گئے ؟ (۱۹) +

۲۳- فرشتے نے اُنہیں باہر لاکر کیا حکم دیا؟ (۲۰) ÷

۲۴- پس اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۱) ÷

۲۵- دوسرے دن سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکر کیا کیا؟ (۲۱) ÷

۲۶- جب جمع ہوئے تو اُنہوں نے رسولوں کی بابت کیا حکم دیا؟ (۲۱) ÷

۲۷- سپاہیوں نے قیدخانہ میں پہنچکر کیا دیکھا؟ (۲۲) ÷

۲۸- لوٹ کر کیا خبر دی؟ (۲۲و۲۳) ÷

۲۹- جب ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہہ باتیں سنیں تو اپنے دلوں میں کیا سوچا؟ (۲۴) ÷

۳۰- اتنے میں اُنہیں کیا خبر ملی؟ (۲۵) ÷

۳۱- یہہ خبر پاکر ہیکل کے سردار نے کیا کیا؟ (۲۶) ÷

۳۲- کیا رسولوں کو پکڑ کے زبردستی لے آئے؟ (۲۶) ÷

۳۳- زبردستی کیوں نہ لائے؟ (۲۶) ÷

۳۴- اُنکو لاکر کہاں کھڑا کر دیا؟ (۲۷) ÷

۳۵- پھر سردار کاہن نے اُن سے کیا کہا؟ (۲۷و۲۸) ÷

۳۶- رسولوں نے اِسکا کیا جواب دیا؟ (۲۹) ÷

۳۷- پھر عدالت کے روبرو اُنہوں نے یسوع کی کیا گواہی دی؟ (۳۰-۳۲) ÷

۳۸- اُسکا کیا عالی درجہ بتایا؟ (۳۱) ÷

۳۹- خدا نے کیوں اُس کو مالک اور منجی ٹھہرا کر سربلند کیا؟ (۳۱) +

۴۰- اِن باتوں کے گواہ کون ہیں؟ (۳۲) +

۴۱- یہہ سنکر عدالت والوں نے کیا اِرادہ کیا؟ (۳۳) +

۴۲- کیوں اُنکو قتل کرنا چاہا؟ (۳۳) +

۴۳- اِس بات سے کس نے اُنکو روکا؟ (۳۴ و ۳۵) +

۴۴- گملی ایل کون تھا؟ (۳۴) +

۴۵- اُس کی کیا تعریف کی گئی ہی؟ (۳۴) +

۴۶- اُس نے عدالت میں کھڑے ہو کر کیا حکم دیا؟ (۳۴) +

۴۷- جب رسول باہر گئے تو گملی ایل نے عدالت والوں کو کیا صلاح دی؟ (۳۵-۳۹) +

۴۸- کیا اُنہوں نے گملی ایل کی بات مان لی؟ (۴۰) +

۴۹- پھر کیا کیا؟ (۴۰) +

۵۰- مار پیٹ کر جب رسولوں کو چھوڑ دیا تو کیا وہ دلگیر ہو کر چلے گئے؟ (۴۱) +

۵۱- کیوں خوش ہوئے؟ (۴۱) +

۵۲- رخصت پا کر کیا اُنہوں نے عدالت کا حکم مان لیا؟ (۴۲) +

۵۳- کیوں نہیں مانا؟ (۲۹) +

۵۴- تو پھر باہر جا کر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۴۲) +

۵۵۔ رسولوں کے پکڑے جانے اور یہودیوں کی عدالت میں اُنکے مقدمہ کا سارا احوال سُناؤ۔ (۱۷-۴۱) +

۶ باب

خلاصہ

۱۔ غریبوں کی خدمت کے لئے سات شخصوں کا مقرر ہونا +
۲۔ ستِفنس کی بشارت اور اُس کی گرفتاری +

۱۔ اُن دِنوں جب مسیحی بہت ہوتے جاتے تھے تو کلیسیا میں کیا شکایت ہوئی؟ (۱) +
۲۔ اِس جھگڑے کے رفع کرنے کو رسولوں نے بھائیوں کو جمع کر کے کیا صلاح دی؟ (۲ و ۳) +
۳۔ اُنہوں نے کیسے شخص چُننے کو کہا؟ (۳) +
۴۔ کیوں اُنہوں نے آپ یہہ کام کرنا مناسب نہیں سمجھا؟ (۲ و ۴) +
۵۔ کیا یہہ بات جماعت کو پسند آئی؟ (۵) +
۶۔ جِن سات شخصوں کو چُنا اُنکے نام سُناؤ۔ (۵) +
۷۔ اِنکو چُنکر پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۶) +

۸۔ جب اِنکو رسولوں کے آگے کھڑا کر دیا تو رسولوں نے کیا کیا؟ (۶) +
۹۔ کلیسیا کے اُسوقت بڑھ جانے کا کیا حال لکھا ہے؟ (۷) +

۱۰۔ اُن ساتوں میں سے ایک بھائی کا ذکر ہے جو لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔ اُس کا کیا نام تھا؟ (۸) +
۱۱۔ وہ کیسا آدمی تھا؟ (۵) +
۱۲۔ اُس سے کون بحث کرنے لگے؟ (۹) +
۱۳۔ وہ اُس کا مقابلہ کیوں نہ کر سکے؟ (۱۰) +
۱۴۔ جب مقابلہ نہ کر سکے تو کیا کیا؟ (۱۱) +
۱۵۔ اُس پر یہہ جرم لگا کر پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱۲) +
۱۶۔ صدر عدالت میں جھوٹے گواہ کھڑے کر کے اُس پر کیا الزام لگوایا؟ (۱۳ و ۱۴) +
۱۷۔ جو عدالت میں بیٹھے تھے جب اُنہوں نے اُس پر غور سے نظر کی تو اُسکا کیسا چہرہ دیکھا؟ (۱۵) +

۷ باب

خلاصہ

۱۔ صدرِ مجلس کے رُوبرو ستِفُنس کی تقریر +
۲۔ ستِفُنس کی موت

۱۔ جب یہودی ستِفُنس کو صدرِ عدالت میں لے گئے اور اُسپر جھوٹے الزام لگائے تو سردار کاہن نے کیا پُوچھا؟ (۱) +

۲۔ ستِفُنس کو بولنے کا حکم ہوا تو شروع سے لیکر وہ اسرائیلی قوم کا مختصر حال سُنانے لگا۔ پہلے اُسنے کِس بزرگ کا ذکر کیا؟ (۲) +

۳۔ ابراہیم پہلے کِس مُلک میں رہتا تھا؟ (۲) +

۴۔ جب وہ مسُوپتامیہ میں رہتا تھا تو کَون اُس وقت اُس پر ظاہر ہوا؟ (۲) +

۵۔ اُس کو کیا حکم مِلا؟ (۳) +

۶۔ یہہ حکم پا کے ابراہیم کہاں جا بسا؟ (۴) +

۷۔ حاران میں وہ کب تک رہا؟ (۴) +

۸۔ جب اُس کا باپ مرگیا تو خُدا نے اُس کو وہاں سے لاکر کِس مُلک میں بسا دیا؟ (۴) +

۹۔جب ابراہیم کو مُلکِ کنعان میں قدم رکھنے کی بھی جگہ نہ تھی اُس وقت خدا نے اُس سے کیا وعدہ کیا؟ (۵) +

۱۰۔کیا اُس وقت اُس کے کوئی اولاد تھی؟ (۵) +

۱۱۔اُس کی نسل کے تکلیف اُٹھانے کی نسبت خدا نے اُس سے کیا کہا؟ (۶) +

۱۲۔کتنا عرصہ دُکھ اُٹھائینگے؟ (۶) +

۱۳۔چار سو برس دُکھ اُٹھائینگے تو پھر کیا ہوگا؟ (۷) +

۱۴۔ابراہیم سے خدا نے کیا عہد باندھا؟ (۸) +

۱۵۔اُس سے کون بیٹا پیدا ہوا؟ (۸) +

۱۶۔اضحاق سے کون پیدا ہوا؟ (۸) +

۱۷۔یعقوب سے کون پیدا ہوئے؟ (۸) +

۱۸۔یعقوب کے بارہ بیٹوں میں سے وہ کون تھا جس کو اُس کے بھائیوں نے بیچ دیا تھا؟ (۹) +

۱۹۔کیوں اُس کو بیچ دیا تھا؟ (۹) +

۲۰۔جن کے ہاتھ اُس کو بیچا تھا اُنہوں نے اُسے کہاں پہنچا دیا؟ (۹) +

۲۱۔اُس کی حفاظت کرنے کو کون اُس کے ساتھ تھا؟ (۹) +

۲۲۔خدا نے کس طرح اُس کی حفاظت کی؟ (۱۰) +

۲۳-مصر میں یوسف کو کیا عزت ملی؟ (۱۰) +

۲۴-اتنے میں مصر کے سارے ملک میں کیا بڑی مصیبت آئی؟ (۱۱) +

۲۵-اور کس ملک میں کال پڑا؟ (۱۱) +

۲۶-یعقوب اور اُس کے گھرانے کو کیا تکلیف ہوئی؟ (۱۱) +

۲۷-یہہ حال دیکھکر یعقوب نے کیا کیا؟ (۱۲) +

۲۸-دوسری دفعہ جب اُن کو بھیجا تو کیا ہوا؟ (۱۳) +

۲۹-اِس کے بعد یوسف نے کیا کیا؟ (۱۴) +

۳۰-یعقوب کے کنبے میں کتنی جانیں تھیں؟ (۱۴) +

۳۱-یعقوب اور اُس کے بیٹے کس ملک میں مر گئے؟ (۱۵) +

۳۲-وہ دفنائے کہاں گئے؟ (۱۶) +

۳۳-جب وہ چار سو برس پورے ہونے کو تھے اور اسرائیلی قوم مصر میں بڑھ گئی تو اُنکو کیا دُکھ پہنچا؟ (۱۷-۱۹) +

۳۴-اِس موقعہ پر مصر میں کون نبی پیدا ہوا؟ (۲۰) +

۳۵-موسیٰ کی شکل کی نسبت کیا لکھا ہے؟ (۲۰) +

۳۶-اُس نے اپنے باپ کے گھر میں کتنا عرصہ پرورش پائی؟ (۲۰) +

۳۷-جب بادشاہ کے حکم کے مطابق وہ باہر پھینک دیا گیا تو کیا ہوا؟ (۲۱) +

۳۸-جب وہ ہوشیار ہوگیا تو اُس کے علم وغیرہ کا کیا ذکر ہے؟ (۲۲) +

۳۹-جب موسیٰ چالیس کے قریب کا ہوا تو اُس کے جی میں کیا آیا؟ (۲۳) +

۴۰-جب اپنے بھائیوں کا حال دیکھنے کو گیا تو کیا دیکھا؟ (۲۴) +

۴۱-یہہ دیکھکر موسیٰ نے کیا کیا؟ (۲۴) +

۴۲-اُس نے کیا خیال کیا تھا؟ (۲۵) +

۴۳-بھلا کیا اُنہوں نے یہہ بات سمجھی؟ (۲۵) +

۴۴-پھر دوسرے دن دو اسرائیلی بھائیوں کو لڑتے دیکھکر موسیٰ نے اُنسے کیا کہا؟ (۲۶) +

۴۵-دونوں میں سے جو اپنے پڑوسی پر ظلم کر رہا تھا وہ کیا بولا؟ (۲۷ و ۲۸) +

۴۶-یہہ سنکر موسیٰ کہاں بھاگ گیا؟ (۲۹) +

۴۷-وہاں اُس کے کتنے بیٹے پیدا ہوئے؟ (۲۹) +

۴۸-جب بیابان میں اُس کو چالیس برس ہوگئے وہاں اُس کو کون دکھائی دیا؟ (۳۰) +

۴۹-کس طرح اُس کو دکھائی دیا؟ (۳۰) +

۵۰-یہہ بات کہاں ہوئی؟ (۳۰) +

۵۱-جب موسیٰ دیکھنے کو نزدیک گیا تو کس کی آواز آئی؟ (۳۱) +

۵۲- کیا آواز آئی؟ (۳۲) +

۵۳- جب موسیٰ کانپ گیا اور اُس کو دیکھنے کی جرأت نہ رہی تو خدا نے اُس سے کیا کہا؟ (۳۲-۳۴) +

۵۴- موسیٰ کا انکار کرکے اُنہوں نے اُس سے کیا کہا تھا؟ (۳۵) +

۵۵- اُسی کو خدا نے کیا عزّت بخشی؟ (۳۵) +

۵۶- اسرائیلیوں کو مصر سے کون نکال لایا؟ (۳۶) +

۵۷- اِس کا کہ مَیں خدا کا بھیجا ہوا ہوں اُس نے کیا ثبوت دیا؟ (۳۶) +

۵۸- مسیح کے آنے کی موسیٰ نے کیا پیشین گوئی کی؟ (۳۷ یہہ حفظ کرلو) +

۵۹- موسیٰ کی مدد کے لئے بیابان میں کون اُس کے ساتھ رہا؟ (۳۸) +

۶۰- اُس کو خدا کی طرف سے کیسا کلام ملا؟ (۳۸) +

۶۱- خدا کا کلام کیوں اُس کو ملا؟ (۳۸) +

۶۲- کیا اسرائیلی لوگ اُس کے فرمانبردار ہوئے؟ (۳۹) +

۶۳- اُنہوں نے کیا بے ایمانی کی؟ (۳۹) +

۶۴- ہارون سے اُنہوں نے کیا کہا؟ (۴۰) +

۶۵- یہہ کہکر پھر اُنہوں نے کیا سخت گناہ کیا؟ (۴۱) +

۶۶- اُس بچھڑے کے سوا اُنہوں نے اَور کیا بُت پرستی کی؟ (۴۲) +

۶۷- اُنکے دیوتاؤں کے کوئی نام بتاؤ۔ (۴۳) +

۶۸۔ خدا کی بندگی کے لئے جو خیمہ بنا اُس کو کیا کہتے ہیں؟ (۴۴) +

۶۹۔ وہ کس نے بنایا؟ (۴۴) +

۷۰۔ وہ کتنا عرصہ اسرائیلیوں کے ساتھ رہا؟ (۴۵) +

۷۱۔ پھر خیمہ کے عوض میں بندگی کے لئے کیا بنا؟ (۴۷) +

۷۲۔ گھر بنانے کا پہلے کس نے ارادہ کیا تھا؟ (۴۵ و ۴۶) +

۷۳۔ آخر کار وہ کس نے بنایا؟ (۴۷) +

۷۴۔ حقیقت میں کیا خدا کسی گھر یا مندر میں رہتا ہے؟ (۴۸) +

۷۵۔ اِس کی بابت خداوند نے کیا فرمایا؟ (۴۹ و ۵۰ یہ حفظ کر لو) +

۷۶۔ یہہ کس نبی نے لکھا؟ (یشعیا ۶۶: ۱ و ۲) +

۷۷۔ جب یہہ سارا بیان کر چکا تو ستفنس نے یہودیوں کے بزرگوں اور سرداروں کو کیسی ملامت کی؟ (۵۱-۵۳) +

۷۸۔ جب اُنہوں نے یہہ باتیں سنیں تو کیا کیا؟ (۵۴) +

۷۹۔ ستفنس نے آسمان کی طرف غور سے نظر کی تو کیا دیکھا؟ (۵۵) +

۸۰۔ اُس نے کیا کہا؟ (۵۶) +

۸۱۔ عدالت والوں نے یہہ سنکر کیا کیا؟ (۵۷ و ۵۸) +

۸۲۔ گواہوں نے جب اُس کو سنگسار کرنے لگے تو اپنے کپڑے کس کے

پاس رکھ دیئے؟ (۵۸) +

۸۳- ستِفنُس کو اُنہوں نے کس طرح مار ڈالا؟ (۵۹) +

۸۴- اپنے لئے اُس نے کیا دعا مانگی؟ (۵۹) +

۸۵- پھر گھٹنے ٹیک کر جو اُس کے پتھر مارتے تھے اُن کے لئے اُس نے کیا دعا مانگی؟ (۶۰) +

۸۶- جب یہہ کہا تو کیا ہوا؟ (۶۰) +

۸ باب

خلاصہ

۱- مسیحی مذہب کا سامریہ میں پھیل جانا +

۲- ایک حبشی کا مسیحی ہونا +

۱- جب یہودیوں نے ستِفنُس کو قتل کیا تو یروشلیم میں جو اور مسیحی لوگ تھے اُنکا کیا حال ہوا؟ (۱) +

۲- کون اُن کو بہت دُکھ دیتا تھا؟ (۳) +

۳- شاؤل کون تھا؟ (دیکھو ۷: ۵۸) +

۴- مسیحیوں کو وہ کیا دُکھ دیتا تھا؟ (۳) +

۵۔ تو اتنا دُکھ پاکر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱) +

۶۔ اُنکو یروشلیم سے نکالکر کیا اُنکے دشمنوں نے انجیل کی منادی کو بند کر دیا؟ (۴) +

۷۔ جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کیا کرتے پھرے؟ (۴) +

۸۔ ایک اُن میں فلپّس کہاں گیا؟ (۵) +

۹۔ فلپّس کَون تھا؟ (دیکھو ۶: ۵) +

۱۰۔ اُس نے شہرِ سامریہ جاکر کیا کیا؟ (۵) +

۱۱۔ اَور کیا کیا؟ (۶) +

۱۲۔ کَیسے معجزے دِکھائے؟ (۷) +

۱۳۔ فلپّس کی مُنادی اور معجزوں کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۶) +

۱۴۔ اَور کیا نتیجہ ہوا؟ (۸) +

۱۵۔ شمعون نام ایک شخص کا ذکر ہے۔ وہ کَون تھا؟ (۹) +

۱۶۔ اُس شہر کے لوگ اُس کو کس طرح مانتے تھے؟ (۱۰) +

۱۷۔ وہ کِس لئے اُس کی طرف متوجّہ ہوتے تھے؟ (۱۱) +

۱۸۔ جب فِلپّس نے آکر یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دی تو وہ کیا کرنے لگے؟ (۱۲) +

۱۹۔ شمعون نے سُنکر اور اُس کے معجزے دیکھکر کیا کیا؟ (۱۳) +

۲۰۔ رسول اُس وقت کہاں تھے؟ (۱۴) +

۲۱۔ جب یہہ سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کرلیا ہی تو اُنھوں نے کیا کیا؟ (۱۴) +

۲۲۔ پطرس اور یوحنّا نے وہاں جاکر کیا کیا؟ (۱۵) +

۲۳۔ کیوں یہہ دعا مانگی کہ روح القدس پاویں؟ (۱۶) +

۲۴۔ تو بپتسمہ کِس کے نام پر لیا تھا؟ (۱۶) +

۲۵۔ جب پطرس اور یوحنّا نے دعا مانگ کر اُن پر ہاتھ رکھے تو کیا ہوا؟ (۱۷) +

۲۶۔ جب شمعون نے یہہ دیکھا تو کیا کیا؟ (۱۸ و ۱۹) +

۲۷۔ پطرس نے اُس کو ملامت کرکے کیا کہا؟ (۲۰-۲۳) +

۲۸۔ یہہ سُنکر شمعون نے کیا عرض کی؟ (۲۴) +

۲۹۔ دونوں رسول اُس شہر میں کلام سُنا کر کہاں گئے؟ (۲۵) +

۳۰۔ یروشلیم کو جاتے ہوئے اُنھوں نے کیا کیا؟ (۲۵) +

۳۱۔ اِتنے میں فلپّس کو کیا حکم ہوا؟ (۲۶) +

۳۲۔ کِس نے یہہ حکم دیا؟ (۲۶) +

۳۳۔ جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں کون اُسکو ملا؟ (۲۷) +

۳۴- وہ خوجہ کَون تھا؟ (۲۷) +

۳۵- وہ اپنا مُلک چھوڑ کر یروشلیم میں کیوں آیا تھا؟ (۲۷) +

۳۶- جب فلپّس اُسے مِلا اُس وقت وہ کہاں جا رہا تھا؟ (۲۸) +

۳۷- اُس کی کیا سواری تھی؟ (۲۸) +

۳۸- رتھ پر بیٹھا ہوا وہ کیا کرتا تھا؟ (۲۸) +

۳۹- روح نے فلپّس سے کیا کہا؟ (۲۹) +

۴۰- فلپّس نے نزدیک جا کر جب اُسے یشعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا تو اُس سے کیا کہا؟ (۳۰) +

۴۱- خوجہ نے کیا جواب دیا؟ (۳۱) +

۴۲- فلپّس سے اُس نے کیا درخواست کی؟ (۳۱) +

۴۳- کتاب کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا وہ سُناؤ۔ (۳۲ و ۳۳) +

۴۴- یشعیاہ نبی کی کتاب کے کِس باب میں یہہ لکھا ہوا ہے؟ (۵۳
[illegible]یں) +

۴۵- یہہ [illegible] خوجے نے فلپّس سے اِس کی نسبت کیا پوچھا؟ (۳۴) +

۴۶- فلپّس نے موقعہ پا کر کیا کیا؟ (۳۵) +

۴۷- راہ میں چلتے چلتے وہ کِس جگہ پر پہنچے؟ (۳۶) +

۴۸- خوجے نے فلپّس سے کیا کہا؟ (۳۶) +

۴۹۔تب اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۸) +

۵۰۔جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر آئے تو لکھا ہے کہ خوجے نے فلپسؔ کو پھر نہ دیکھا۔کیوں نہ دیکھا؟ (۳۹) +

۵۱۔خوجہ کہاں گیا؟ (۳۹) +

۵۲۔فلپسؔ کہاں آنکلا؟ (۴۰) +

۵۳۔اشدود سے آگے کہاں پہنچا؟ (۴۰) +

۵۴۔راہ میں کیا کرتا گیا؟ (۴۰) +

۹ باب

خلاصہ

۱۔شاؤل کا مسیحی ہونا +

۲۔منادی کرنے کے سبب شاؤل کا ستایا جانا +

۳۔لُدّہ اور یافا میں پطرس کے معجزے +

۱۔یروشلیم میں اُس وقت مسیحیوں کا کون سخت دشمن تھا؟ (۱) +

۲۔پہلے تم نے اُس کا کیا حال پڑھا ہے؟ (دیکھو ۷: ۵۸ اور ۸: ۳) +

۳۔پھر سردار کاہن کے پاس جاکر اُس نے کیسے خط مانگے؟ (۱ و ۲) +

۴- خط لیکر جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو یکایک اُسنے کیا دیکھا؟ (۳) +

۵- اُس نُور کی تیزی سے شاؤل کا کیا حال ہوا؟ (۴ و ۹) +

۶- اُس نے کیا آواز سُنی؟ (۴) +

۷- یہہ آواز سُنکر اُس نے کیا کہا؟ (۵) +

۸- اِس کا کیا جواب مِلا؟ (۵) +

۹- خداوند نے اُسکو کیا حکم دیا؟ (۶) +

۱۰- جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے اُن کا کیا حال لکھا ہے؟ (۷) +

۱۱- جب شاؤل زمین پر سے اُٹھا اور آنکھیں کھولیں تو کیا دیکھا؟ (۸) +

۱۲- وہ شہر میں کِس طرح پہنچا؟ (۸) +

۱۳- وہ کس کے گھر میں جا اُترا؟ (۱۱) +

۱۴- اُس کوچے کا کیا نام تھا؟ (۱۱) +

۱۵- شاؤل کِتنے دن اندھا رہا؟ (۹) +

۱۶- اُن دِنوں غم کے مارے اُس کا کیا حال تھا؟ (۹) +

۱۷- وہ کیا کرتا تھا؟ (۱۱) +

۱۸- اُس کے پاس خداوند نے کس کو بھیجا؟ (۱۰ و ۱۱)

۱۹- حننیاہ کون تھا؟ (۱۰) +

۲۰۔ اُس کو خداوند نے کیا حکم دیا؟ (۱۱) +

۲۱۔ کیا شاؤل کے پاس جانے کو حننیاہ خوش تھا؟ (۱۳ و ۱۴) +

۲۲۔ وہ کیوں جانے کو خوش نہیں تھا؟ (۱۳ و ۱۴) +

۲۳۔ خداوند نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۵ و ۱۶) +

۲۴۔ جب حننیاہ گیا تو اُس نے شاؤل پر ہاتھ رکھکر کیا کہا؟ (۱۷) +

۲۵۔ تو کیا ہوا؟ (۱۸) +

۲۶۔ جب آنکھیں کھلیں تو شاؤل نے کیا کیا؟ (۱۸) +

۲۷۔ بپتسمہ لے کر جب مسیحیوں میں مل گیا تو اُسی وقت شاؤل کیا کرنے لگا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۲۸۔ اُس نے کیا منادی کی؟ (۲۰ و ۲۲) +

۲۹۔ سُننے والے حیران ہو کر کیا کہنے لگے؟ (۲۱) +

۳۰۔ اُس کی منادی کیسی ہوئی تھی؟ (۲۲) +

۳۱۔ جب بہت دِن گذر گئے تو یہودیوں نے کیا صلاح کی؟ (۲۳) +

۳۲۔ اُسکے پکڑنے کو اُنہوں نے کیا تجویز کی؟ (۲۴) +

۳۳۔ شاؤل کس طرح اُن کے ہاتھ سے بچ نکلا؟ (۲۵) +

۳۴۔ پھر دمشق کو چھوڑ کر وہ کہاں گیا؟ (۲۶) +

۳۵۔ یروشلیم میں پہنچکر اُس نے کس بات کی کوشش کی؟ (۲۶) +

۳۶۔ وہاں کے مسیحیوں نے کیوں اُسکو نہ ملانا چاہا؟ (۲۶) +
۳۷۔ کیوں ڈرتے تھے؟ (۲۶) +
۳۸۔ کس نے اُس کو اُن میں ملا دیا؟ (۲۷) +
۳۹۔ برنبا کون تھا؟ (دیکھو ۴: ۳۶ و ۳۷) +
۴۰۔ شاؤل کو برنبا نے بھائیوں میں کس طرح ملا دیا؟ (۲۷) +
۴۱۔ پھر یروشلیم میں شاؤل کیا کرتا تھا؟ (۲۸ و ۲۹) +
۴۲۔ یہودی کس بات کے درپے تھے؟ (۲۹) +
۴۳۔ وہ کس طرح اُنکے ہاتھ سے بچ گیا؟ (۳۰) +
۴۴۔ اُس وقت یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کا کیا حال تھا؟ (۳۱) +

۴۵۔ اُن دنوں پطرس کیا کرتا تھا؟ (۳۲) +
۴۶۔ ہر جگہ پھرتا ہوا وہ کس شہر میں پہنچا؟ (۳۲) +
۴۷۔ کیا لُدّہ میں کوئی مسیحی بھائی رہتے تھے؟ (۳۲) +
۴۸۔ اُنکو کیا کہا گیا ہے؟ (۳۲) +
۴۹۔ اُن میں سے ایک جو بیمار تھا اُس کا کیا نام ہے؟ (۳۳) +
۵۰۔ اُس کو کیا بیماری تھی؟ (۳۳) +

۵۱۔ وہ کتنی مدّت سے چارپائی پر پڑا تھا؟ (۳۳) +

۵۲۔ پطرس نے جب اُس کے پاس گیا تو اُس سے کیا کہا؟ (۳۴) +

۵۳۔ جب یہہ کہا تو کیا ہوا؟ (۳۴) +

۵۴۔ پطرس کے اِس معجزہ کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۳۵) +

۵۵۔ لُدّہ سے پطرس کس شہر کو گیا؟ (۳۶-۳۹) +

۵۶۔ وہاں کس کے گھر میں رہا؟ (۴۳) +

۵۷۔ وہ یافا کو کیوں گیا؟ (۳۶-۳۸) +

۵۸۔ اُس بڑھیا کا کیا نام تھا؟ (۳۶) +

۵۹۔ اِس نام کا ترجمہ کیا ہے؟ (۳۶) +

۶۰۔ اُس کی کیا تعریف کی گئی ہے؟ (۳۶) +

۶۱۔ جب پطرس یافا میں پہنچا تو اُس کو کہاں لے گئے؟ (۳۹) +

۶۲۔ وہاں کون جمع ہوئی تھیں؟ (۳۹) +

۶۳۔ وہ کیا کرتی تھیں؟ (۳۹) +

۶۴۔ روتی روتی اُنہوں نے پطرس کو کیا دکھایا؟ (۳۹) +

۶۵۔ پھر پطرس نے کیا کیا؟ (۴۰) +

۶۶۔ دعا مانگ کر جب لاش کی طرف متوجّہ ہوا تو پطرس نے کیا کہا؟ (۴۰) +

۶۷۔ جب کہا کہ اُٹھ تو کیا ہوا؟ (۴۰) +

۶۸-جب وہ اُٹھ بیٹھی تو پطرس نے کیا کیا؟ (۴۱) +
۶۹-پطرس کے اِس کام کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۴۲) +
۷۰-یافا میں پطرس کِتنا عرصہ رہا؟ (۴۳) +

۷۱-اب شاؤل کے مسیحی ہونیکا سارا حال سناؤ- (۱-۱۸) +
۷۲-پطرس کا لُدہ میں جانا اور وہاں جو کچھ ہوا وہ سُناؤ- (۳۲-۳۵) +
۷۳-تبیتا کے زندہ کئے جانیکا سارا احوال سناؤ- (۳۶-۴۱) +

۱۰ باب

خلاصہ

کُرنیلیس صوبہ دار کا احوال +

۱-کُرنیلیس کون تھا؟ (۱) +
۲-وہ کہاں رہتا تھا؟ (۱) +
۳-اُس کی چار خوبیاں بتائی گئی ہیں- وہ ایک ایک کرکے سُناؤ- (۲) +
۴-ایک دِن تیسرے پہر کے قریب جو دعا کا وقت تھا اُس نے رویا میں کیا دیکھا؟ (۳) +

۵- فرشتہ نے اُس سے کیا کہا؟ (۳)+

۶- یہہ سُنکر کرُنیلیُس کیا بولا؟ (۴)+

۷- فرشتہ نے اُس کو ڈرتے ہوئے دیکھکر اُسے کیا دِلاسا دیا؟ (۴)+

۸- پھر اُس کو کیا حکم دیا؟ (۵ و ۶)+

۹- جب فرشتہ چلا گیا تو کرُنیلیُس نے کیا کیا؟ (۷ و ۸)+

۱۰- دوسرے دِن جب کرُنیلیُس کے بھیجے ہوئے آدمی راہ میں تھے تو پطرس کہاں گیا تھا؟ (۹)+

۱۱- وہ کوٹھے پر کیوں چڑھا تھا؟ (۹)+

۱۲- وہ کونسا وقت تھا؟ (۹)+

۱۳- جب اُس کو بھوکھ لگی اور کھانا طیار ہو رہا تھا تو اُس کا کیا حال ہوا؟ (۱۰)+

۱۴- بے خودی کی حالت میں اُس نے کیا عجیب بات دیکھی؟ (۱۱ و ۱۲)+

۱۵- پطرس کو کیا آواز آئی؟ (۱۳)+

۱۶- وہ کیا بولا؟ (۱۴)+

۱۷- پھر کیا آواز آئی؟ (۱۵)+

۱۸- کتنی بار ایسا ہی ہوا؟ (۱۶)+

۱۹- پھر کیا ہوا؟ (۱۶)+

۲۰- تو پطرس اپنے دل میں کیا سوچنے لگا؟ (۱۷) +

۲۱- اُس وقت دروازہ پر کون آکھڑے ہوئے؟ (۱۷) +

۲۲- دروازے پر آکر اُنہوں نے کیا آواز دی؟ (۱۸) +

۲۳- اتنے میں جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۲۴- یہہ حکم پاکر پطرس نے کیا کیا؟ (۲۱) +

۲۵- اُنہوں نے کیا جواب دیا؟ (۲۲) +

۲۶- پس پطرس نے کیا کیا؟ (۲۳) +

۲۷- دوسرے دن اُٹھکر اُس نے کیا کیا؟ (۲۳) +

۲۸- اُنکے ساتھ کون ہولئے؟ (۲۳) +

۲۹- دوسرے روز وہ کہاں پہنچے؟ (۲۴) +

۳۰- کُرنیلیس نے اُن کے آنیکی انتظاری میں کیا طیاری کی تھی؟ (۲۴) +

۳۱- پطرس اُس کے گھر پہنچکر جب اندر آنے لگا تو کرنیلیس نے کیا کیا؟ (۲۵) +

۳۲- پطرس نے اُسے اُٹھاکر کیا کہا؟ (۲۶) +

۳۳- جب اُس سے باتیں کرتا ہوا اندر گیا تو کیا دیکھا؟ (۲۷) +

۳۴- اُن سے کیا کہا؟ (۲۸ و ۲۹) +

۳۵- کُرنیلیس نے اُس کے بُلانے کا کیا سبب بتایا؟ (۳۰-۳۳) +

۳۶- جو کچھ پطرس نے یافا میں کوٹھے پر دیکھا تھا اُس سے اُس نے کیا نصیحت پائی؟ (۳۴ و ۳۵) +

۳۷- یہہ اُن سے جو جمع ہوئے تھے کہکر پھر اُس نے اُنکے روبرو کس کی منادی کی؟ (۳۶-۴۳) +

۳۸- پہلے یسوع کی زندگی اور کاموں کی بنسبت اُس نے کیا گواہی دی؟ (۳۸) +

۳۹- یسوع کے اُن کاموں کے اُس نے کون گواہ بتائے؟ (۳۹) +

۴۰- باوجود اِس کے کہ وہ بھلائی کرتا اور سب بیماروں کو شفا دیتا پھرا یہودیوں نے اُس سے کیا کیا؟ (۳۹) +

۴۱- پھر اُس کے جلائے جانے کی پطرس نے کیا گواہی دی؟ (۴۰ و ۴۱) +

۴۲- زندہ ہونے کے بعد جو اُس نے رسولوں کو منادی کرنے اور گواہی دینے کے بارے میں حکم دیا اُس کا پطرس نے کیا بیان کیا؟ (۴۲) +

۴۳- پھر نبیوں نے جو اُس کی بابت گواہی دی تھی اُس کی بابت اُسنے کیا کہا؟ (۴۳) +

۴۴- پطرس یہہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ کیا ہوا؟ (۴۴) +

۴۵- روح القدس کے نازل ہونے کا اُن لوگوں پر کیا اثر ہوا؟ (۴۶) +

۴۶- جو یہودی بھائی پطرس کے ساتھ آئے تھے وہ اِس ماجرے کو دیکھکر کیوں حیران ہوئے؟ (۴۵) +

۴۷- کیا پطرس نے مناسب جانا کہ اُن لوگوں کو جو غیر قوموں میں سے تھے بپتسمہ دیا جائے؟ (۴۷) +

۴۸- اُس نے کیوں مناسب جانا؟ (۴۷) +

۴۹- پھر اُس نے کیا حکم دیا؟ (۴۸) +

۵۰- اب کُرنیلیس کا سارا احوال جس طرح اِس باب میں بیان کیا گیا ہے شروع سے سُناؤ۔ (۱- ۴۸) +

۱۱ باب

خلاصہ

۱- غیر قوم والوں کو کلیسیا میں داخل کرنے پر بعضوں کا اعتراض اور پطرس کا جواب +

۲- انطاکیہ میں پہلی غیر قوم والی کلیسیا کا قایم ہونا +

۱- کُرنیلیس اور اُس کے ساتھیوں کو بپتسمہ دلا کر پطرس کہاں گیا؟ (۲) +

۲- اِتنے میں رسولوں اور بھائیوں کو جو یہودیہ میں تھے کیا خبر پہنچی ؟ (۱) +

۳- جب پطرس یروشلیم میں آیا تو یہودیوں میں سے جو مسیحی ہوئے تھے وہ اُس سے کیا بحث کرنے لگے ؟ (۲و۳) +

۴- پطرس نے کس طرح اُنکی تسلّی کی ؟ (۴) +

۵- اچھّا سُناؤ اُس نے کیا بیان کیا ؟ (۵-۱۵) +

۶- جب کرنیلیئس اور اُس کے ساتھیوں پر روح القدس نازل ہوا تو پطرس کو خداوند کی کون سی بات یاد آئی ؟ (۱۶) +

۷- پھر اُس نے کیا سوچکر اُنہیں بپتسمہ دلایا تھا ؟ (۱۷) +

۸- جب پطرس کا یہہ بیان سُنا تو کیا اُن بھائیونکو تسلّی ہوئی ؟ (۱۸) +

۹- خدا کی بڑائی کرکے وہ کیا بولے ؟ (۱۸) +

۱۰- فینیکے اور کُپرس اور انطاکیہ میں پہلے کس طرح مسیح کا کلام پہنچا ؟ (۱۹) +

۱۱- وہ پھرتے پھرتے کن لوگوں کو کلام سُناتے تھے ؟ (۱۹) +

۱۲- انطاکیہ میں یونانیوں کو پہلے خداوند یسوع کی خوشخبری کس طرح پہنچی ؟ (۲۰) +

۱۳- اُنکے انطاکیہ میں کلام سُنانے کا کیا نتیجہ ہوا ؟ (۲۱) +

۱۴- جب اُن لوگوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیاء کے کانوں تک پہنچی

تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۲) +

۱۵- برنبا کا پیشتر کیا ذکر تم نے پڑھا ہے؟ (دیکھو ۴: ۳۶ و ۳۷ اور ۹: ۲۷) +

۱۶- وہ کیسا آدمی تھا؟ (۲۴) +

۱۷- انطاکیہ میں پہنچکر اُس نے بھائیوں کو کیا نصیحت کی؟ (۲۳) +

۱۸- اُس کے کلام سُنانیکا کیا نتیجہ ہوا؟ (۲۴) +

۱۹- پھر انطاکیہ کو چھوڑکر برنبا کہاں چلا گیا؟ (۲۵) +

۲۰- وہ ترسُس کو کس لئے گیا؟ (۲۵) +

۲۱- شاؤل ترسُس کو کیوں گیا تھا؟ (دیکھو ۲: ۳۹ اور ۹: ۲۸-۳۰) +

۲۲- کیا ترسُس میں برنبا کو شاؤل مِل گیا؟ (۲۶) +

۲۳- تو اُسے کہاں لایا؟ (۲۶) +

۲۴- وہ انطاکیہ میں کتنی مُدت رہے؟ (۲۶) +

۲۵- وہاں کیا کرتے تھے؟ (۲۶) +

۲۶- خداوند یسوع کے شاگرد جو مسیحی کہلاتے ہیں تو پہلے اُن کا یہہ نام کہاں رکھا گیا؟ (۲۶) +

۲۷- اُن دِنوں میں یروشلیم سے انطاکیہ میں کون آئے تھے؟ (۲۷) +

۲۸- اُن میں سے ایک کا کیا نام تھا؟ (۲۸) +

۲۹- اُس نے آکر کیا بات ظاہر کی؟ (۲۸) +

۳۰- اُس کو کس طرح معلوم ہوا کہ کال پڑیگا؟ (۲۸) +
۳۱- اُس کا یہہ کہنا کب پورا ہوا؟ (۲۸) +
۳۲- کلودیئس کون تھا؟ (روما کے ایک بادشاہ کا نام ہے) +
۳۳- یہہ سُنکر انطاکیہ کے رہنے والے مسیحیوں نے کیا تجویز کی؟ (۲۹) +
۳۴- چندہ کرکے اُنہوں نے کس کے ہاتھ یروشلیم میں روپیہ بھیجا؟ (۳۰) +

۱۲ باب

خلاصہ

۱- ہیرودیس کا ظلم اور اُس کے ہاتھ سے پطرس کا چھوٹنا +
۲- ہیرودیس کی موت +

۱- اُس وقت کلیسیا، کو کون ستانے لگا؟ (۱) +
۲- ہیرودیس نے کیا ظلم کیا؟ (۱ و ۲) +
۳- جب دیکھا کہ یہہ بات یہودیوں کو پسند آئی تو اور کیا کیا؟ (۳) +
۴- یہہ اُس نے کس موقعہ پر کیا؟ (۳) +
۵- پطرس کو پکڑ کے کہاں رکھا؟ (۴) +
۶- اُس کی نگہبانی کے لئے کیا انتظام کیا؟ (۴) +

۷- ہیرودیس کا کیا ارادہ تھا؟ (۴) +

۸- اتنے میں کلیسیا کیا کر رہی تھی؟ (۵) +

۹- جب ہیرودیس پطرس کو پیش کرنے کو تھا اُس رات اُس کی کیا نگہبانی ہو رہی تھی؟ (۶) +

۱۰- تو کون وہاں آ کھڑا ہوا؟ (۷) +

۱۱- قیدخانہ میں کیا دکھائی دیا؟ (۷) +

۱۲- فرشتے نے کیا کیا؟ (۷) +

۱۳- اُس نے پطرس سے کیا کہا؟ (۷) +

۱۴- جب یہہ کہا تو کیا عجیب بات ہوئی؟ (۷) +

۱۵- پھر فرشتے نے اُسے کیا حکم دیا؟ (۸) +

۱۶- جب پطرس نے کمر باندھ کر جوتی پہن لی تو اُسکو کیا حکم ملا؟ (۸) +

۱۷- جب پطرس فرشتے کے کہنے کے مطابق اُس کے پیچھے ہو لیا تو قیدخانہ میں سے وہ کس طرح نکلے؟ (۹ و ۱۰) +

۱۸- جب وہ باہر نکلکر تھوڑی دُور گئے تو کیا ہوا؟ (۱۰) +

۱۹- پطرس نے جب اکیلا رہ گیا تو ہوش میں آ کر کیا سوچا؟ (۱۱) +

۲۰- پھر اِس پر غور کر کے وہ کہاں گیا؟ (۱۲) +

۲۱- وہاں کیا ہو رہا تھا؟ (۱۲) +

۲۲-جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو آواز سُننے کو کون آئی؟ (۱۳) +

۲۳-اُس لونڈی نے آکر کیا کیا؟ (۱۴) +

۲۴-یہہ سُنکر اُنہوں نے کیا کہا؟ (۱۵) +

۲۵-جب وہ یقین سے کہتی رہی کہ یوں ہی ہے تو اُنہوں نے کیا کہا؟ (۱۵) +

۲۶-اِتنے میں پطرس کیا کرتا رہا؟ (۱۶) +

۲۷-جب کھڑکی کھولی تو کیا دیکھکر حیران ہوئے؟ (۱۶) +

۲۸-اُس نے اُن کو چُپ کراکے اُن سے کیا بیان کیا؟ (۱۷) +

۲۹-پھر کیا کہا؟ (۱۷) +

۳۰-یہہ کہکر اُس نے کیا کیا؟ (۱۷) +

۳۱-جب صبح ہوئی اور قیدخانہ میں پطرس نہ ملا تو کیا ہوا؟ (۱۸ و ۱۹) +

۳۲-پطرس کے قید ہوتے اور پھر چھوٹ جانیکا اب سارا احوال سُناؤ۔ (۱-۱۷) +

۳۳-یہودیہ کو چھوڑکر ہیرودیس کہاں گیا؟ (۱۹) +

۳۴-ہیرودیس کی موت کا احوال سُناؤ۔ (۲۰-۲۳) +

۳۵-بھلا کیا ہیرودیس یا یہودیوں کے روکنے سے خدا کا کلام پھیلنے سے کچھ رُک گیا۔ کیا لکھا ہے؟ (۲۴) +

۳۶- برنبا اور شاؤل نے جس خدمت کے واسطے یروشلیم کو گئے تھے وہ پوری کر کے کیا کیا؟ (۲۵)+

۳۷- وہ کس شہر سے اور کس خدمت کیواسطے گئے تھے؟ (دیکھو ۱۱: ۲۷-۳۰)+

۳۸- جب یروشلیم سے انطاکیہ کو واپس آئے تو کس کو ساتھ لے آئے؟ (۲۵)+

۱۳ باب

خلاصہ

برنبا اور شاؤل کا کپرس اور پسدیہ کے انطاکیہ میں خدا کا کلام سُنانا+

۱- اُن دنوں انطاکیہ کی کلیسیا میں کون کون نبی اور مُعلّم تھے؟ (۱)+

۲- اِن میں سے جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے تھے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کسی خاص کام کے لئے کن شخصوں کو بلایا؟ (۲)+

۳- اُس نے اُنکی بابت کیا حکم دیا؟ (۲)+

۴- یہہ حکم پا کر کلیسیا نے کیا کیا؟ (۳)+

۵- برنبا اور شاؤل جب دورہ پر گئے تو کس کے بھیجے ہوئے تھے ؟ (۴) +

۶- رخصت ہو کر وہ پہلے کس شہر کو گئے ؟ (۴) +

۷- جہاز پر چڑھکر سلوکیہ سے کس ٹاپو کو چلے ؟ (۴) +

۸- کُپرس کے کس شہر میں پہلے اُنہوں نے خدا کا کلام سُنایا ؟ (۵) +

۹- کن لوگوں کو سُنانے لگے ؟ (۵) +

۱۰- اُنکی خدمت کے لئے کون اُنکے ساتھ گیا ؟ (۵) +

۱۱- یوحنّا کون تھا ؟ (دیکھو ۱۲: ۱۲ و ۲۵) +

۱۲- اُس تمام ٹاپو میں ہوتے ہوئے وہ کس شہر تک پہنچے ؟ (۶) +

۱۳- پافس میں کون یہودی اُن کو مِلا ؟ (۶) +

۱۴- برلیسوع کا دوسرا نام کیا تھا ؟ (۸) +

۱۵- وہ کس کے ساتھ رہتا تھا ؟ (۷) +

۱۶- سرگیُس پولُس کیسا آدمی تھا ؟ (۷) +

۱۷- اُس کو خدا کا کلام سُنانے کا برنبا اور شاؤل کو کس طرح موقعہ ملا ؟ (۷) +

۱۸- جب اُس کو کلام سُنایا تو الیماس نے کیا کیا ؟ (۸) +

۱۹- پافس میں شاؤل کا نام بدلکر کیا ہو گیا ؟ (۹) +

۲۰- جب الیماس نے اُنکی مخالفت کی تو پولُس نے اُسکو دھمکا کر کیا کہا ؟ (۹-۱۱) +

۲۱- تو اُسی دم کیا ہوا؟ (۱۱)+
۲۲- پافُس میں کون خداوند پر ایمان لایا؟ (۱۲)+
۲۳- صوبے کے ایمان لانے کا کیا سبب لکھا ہے؟ (۱۲)+
۲۴- پھر جہاز پر روانہ ہو کر پولُس اور اُس کے ساتھی کس شہر میں آئے؟ (۱۳)+
۲۵- پرگہ کس علاقہ میں تھا؟ (۱۳)+
۲۶- یوحنّا اُن سے جدا ہو کر کہاں چلا گیا؟ (۱۳)+
۲۷- برنبا اور پولُس پرگہ سے چل کر کس شہر میں پہنچے؟ (۱۴)+
۲۸- پسدیہ کے انطاکیہ میں پولُس نے پہلے کس جگہ جا کر کلام سُنایا؟ (۱۴-۱۶)+
۲۹- یہودیوں کے عبادت خانے میں نصیحت کرنے کا کس طرح اُس کو موقعہ ملا؟ (۱۵)
۳۰- جب نصیحت کرنے کا یہہ موقعہ ملا تو داؤد کے بادشاہ ہونے تک اسرائیلی قوم کا جو مختصر حال اُس نے بیان کیا وہ سناؤ۔ (۱۶-۲۲)+
۳۱- داؤد کی نسل میں سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق کس کو بھیجا؟ (۲۳)+
۳۲- نو بتا دُ یسوع کس قوم میں ظاہر ہوا؟ (۲۳)+
۳۳- کس لئے خدا نے اُسکو بھیجا؟ (۲۳)+

۳۴- اُس کے آنے سے پہلے کس نے اسرائیل کی اُمت کو منادی کی ؟ (۲۴) +

۳۵- یوحنا کی منادی کی کیا خاص غرض تھی ؟ (۲۴) +

۳۶- جب یوحنا اپنا دور پورا کرنے پر تھا تو اُس نے مسیح کے حق میں کیا گواہی دی ؟ (۲۵) +

۳۷- مسیح کے قربان ہونے کی بابت جو نبیوں نے پیشینگوئیاں کی تھیں وہ کس طرح پوری ہوئیں ؟ (۲۷) +

۳۸- کیا اُس کے قتل کی کوئی وجہ ملی ؟ (۲۸) +

۳۹- تو بھی اُنہوں نے پلاطوس سے کیا درخواست کی ؟ (۲۸) +

۴۰- جب یسوع کو یہودیوں نے قتل کر کے قبر میں رکھا تو کیا اُنکی مراد پوری ہوگئی ؟ (۲۹ و ۳۰) +

۴۱- کیوں نہ پوری ہوئی ؟ (۳۰) +

۴۲- یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دینے والے کون تھے ؟ (۳۱) +

۴۳- اُنکو کس طرح معلوم ہوا کہ حقیقت میں وہ زندہ ہوگیا ہے ؟ (۳۱) +

۴۴- وہ اُن کو ایک ہی دفعہ دکھائی دیا یا کئی دفعہ - اِس کی نسبت پولس نے کیا کہا ؟ (۳۱) +

۴۵- جس وقت پولس نے یہہ کلام کیا اُس وقت تک کیا اُن گواہوں

میں کوئی زندہ بھی تھے؟ (۳۱) +

۴۶- پھر پولس نے اُن انطاکیہ والوں کو کیا خوشخبری سنائی؟ (۳۲ و ۳۳) +

۴۷- دوسرے مزمور میں اِس کا کیا پتہ لگتا ہے؟ (۳۳) +

۴۸- پھر اُس کے اِس طرح مُردوں میں سے جلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے خدا نے کیا وعدہ کیا تھا؟ (۳۴) +

۴۹- یہہ وعدہ کہاں لکھا ہے؟ (یشعیاہ ۵۵: ۳) +

۵۰- ایک اور مزمور کا پولس نے حوالہ دیا جس میں مسیح کے زندہ ہونے کا اشارہ دیا گیا ہے- وہ کیا ہے؟ (۳۵) +

۵۱- یہہ داؤد نے کس مزمور میں لکھا؟ (زبور ۱۶: ۱۰) +

۵۲- اِس کا کیا ثبوت ہے کہ داؤد نے اپنے حق میں نہیں پر مسیح کے حق میں یہہ لکھا؟ (۳۶ و ۳۷) +

۵۳- یسوع کا مسیح ہونا اور اُس کا مُردوں میں سے جلایا جانا ثابت کر کے پولس نے دو فائدے بتائے جو اُس کے وسیلہ سے ہم کو پہنچتے ہیں- پہلا فائدہ کیا ہے؟ (۳۸) +

۵۴- دوسرا فائدہ کیا ہے؟ (۳۹) +

۵۵- پھر اُس نے سننے والوں کو کس بات کی تنبیہہ کی؟ (۴۰ و ۴۱) +

۵۶- یہہ کہاں لکھا ہے؟ (حبقوق ۱: ۵) +

۵۷- جب بندگی ہوچکی تو باہر جاتے وقت لوگ پُولُس سے کیا منّت کرنے لگے؟ (۴۲) +

۵۸- جب مجلس برخاست ہوئی کون پُولُس اور برنبا کے پیچھے ہولئے؟ (۴۳)

۵۹- اُنہوں نے اُن سے کلام کرکے اُن کو کیا ترغیب دی؟ (۴۳) +

۶۰- دوسرے سبت کو کلام سُننے کے لئے کتنے آدمی اکٹھے ہوئے؟ (۴۴) +

۶۱- اِتنی بھیڑ دیکھکر یہودیوں نے کیا کیا؟ (۴۵) +

۶۲- پُولُس اور برنبا کیا بولے؟ (۴۶) +

۶۳- یہہ اُنہوں نے کس طرح ثابت کیا کہ خدا کا ارادہ تھا کہ یہودیوں ہی کو نہیں بلکہ دنیا کی سب قوموں کو مسیح کے ذریعے نجات ملے؟ (۴۷) +

۶۴- یہہ کس جگہ لکھا ہے؟ (یسعیاہ ۴۹: ۶) +

۶۵- غیر قوم والوں پر اِن باتوں کی کیا تاثیر ہوئی؟ (۴۸) +

۶۶- خدا کا کلام کہاں تک پھیل گیا؟ (۴۹) +

۶۷- یہہ دیکھکر یہودیوں نے کیا کیا؟ (۵۰) +

۶۸- جب انطاکیہ سے نکالے گئے تو پولُس اور برنبا کہاں گئے؟ (۵۱) +
۶۹- جو ایمان لائے تھے اُنکا کیا ذکر ہے؟ (۵۲) +

۱۴ باب

خلاصہ

۱- اِکُنیُم میں کلام سُنانے کا نتیجہ +
۲- لُسترہ میں پولُس کا معجزہ اور وعظ +
۳- تکلیفوں اور مصیبتوں کے بعد پولُس اور برنبا کا سوریہ کے انطاکیہ کو واپس آنا +

۱- جب پسدیہ کے انطاکیہ سے نکالے گئے تو پولُس اور برنبا کس جگہ کو روانہ ہوئے؟ (دیکھو ۱۳:۵۱) +
۲- اِکُنیُم میں پہنچکر فوراً اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱) +
۳- اُنکی تقریر کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۱) +
۴- کیا رُکاوٹ ہوئی؟ (۲) +
۵- وہ کتنا عرصہ وہاں ٹھہرے؟ (۳) +
۶- کلام کس طرح کرتے تھے؟ (۳) +

۷- کیونکر اُنکو یہہ دلیری حاصل ہوئی؟ (۳) +

۸- اُس کلام کی خداوند کس طرح گواہی دیتا تھا؟ (۳) +

۹- شہر کے لوگوں میں کون سے دو فریق ہو گئے تھے؟ (۴) +

۱۰- آخرکار اُنکے اِکُنِیم کو چھوڑنے کا کیا سبب تھا؟ (۵ و ۶) +

۱۱- پس وہ کہاں کو بھاگ گئے؟ (۶) +

۱۲- لُسترہ اور دربے کس علاقہ میں ہیں؟ (۶) +

۱۳- وہاں رہ کر وہ کیا کرتے تھے؟ (۷) +

۱۴- لُسترہ میں پَولُس نے کیا معجزہ دکھایا؟ (۸-۱۰) +

۱۵- وہاں کے لوگوں نے پَولُس کا یہہ کام دیکھکر کیا کہا؟ (۱۱) +

۱۶- برنبا کو اُنہوں نے کیا کہا؟ (۱۲) +

۱۷- اور پَولُس کو کیا؟ (۱۲) +

۱۸- زیُوس کے مندر کے پُجاری نے کیا کیا؟ (۱۳) +

۱۹- جب برنبا اور پَولُس نے یہہ سُنا تو کِس طرح اُن کو اِس کام سے روک دیا؟ (۱۴-۱۸) +

۲۰- اِتنے میں کون لوگ لُسترہ میں آئے؟ (۱۹) +

۲۱- وہ کہاں سے آئے؟ (۱۹) +

۲۲- اگر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱۹) +

۲۳- جب شاگرد اُس کو مردہ سمجھکر اُس کے گرد آ کھڑے ہوئے تو کیا ہوا؟ (۲۰) +

۲۴- دوسرے دن برنباکے ساتھ وہ کہاں چلا گیا؟ (۲۰) +

۲۵- دربے میں اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۱) +

۲۶- اُن کے خوشخبری سُنانے کا کیا نتیجہ ہوا؟ (۲۱) +

۲۷- پھر دربے سے واپس آکر وہ کن کن شہروں میں پہنچے؟ (۲۱) +

۲۸- اُن شہروں میں خاصکر پھر کس لئے دورہ کیا؟ (۲۲ و ۲۳) +

۲۹- نومریدوں کو وہ کیا نصیحت دیتے تھے؟ (۲۲) +

۳۰- مصیبتیں سہنے کے بارے میں اُن سے کیا کہا؟ (۲۲) +

۳۱- ہر ایک کلیسیا میں اُنہوں نے اور کیا کیا؟ (۲۳) +

۳۲- پسدیہ میں سے ہوتے ہوئے وہ کس علاقہ میں پہنچے؟ (۲۴) +

۳۳- اُنہوں نے پمفولیہ کے کس شہر میں کلام سُنایا؟ (۲۵) +

۳۴- پرگہ میں کلام سُنا کر وہ کس شہر میں آئے؟ (۲۵) +

۳۵- وہاں سے جہاز پر چڑھکر وہ کہاں آئے؟ (۲۶) +

۳۶- انطاکیہ میں پہنچکر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۷) +

۳۷۔ انطاکیہ میں وہ کتنا عرصہ رہے؟ (۲۸)+

۳۸۔ اب بتاؤ اِس دَورہ میں پَولس اور برنبا جاتے ہوئے کِن کِن شہروں میں پھرے؟ (دیکھو ۱۳: ۴ و ۵ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اور نیز ۱۴: ۶)+

۳۹۔ واپس آتے ہوئے کِن کِن شہروں میں گئے؟ (۱۴: ۲۱ و ۲۵ و ۲۶)+

۱۵ باب

خلاصہ

۱۔ یروشلیم میں کلیسیا کا جلسہ +

۲۔ پَولس کا دوسرے دَورے پر چڑھنا +

۱۔ جب پَولس اور برنبا دَورہ کرکے انطاکیہ میں واپس آئے تو اُسوقت یہودیہ سے بعض آدمی وہاں آکر بھائیوں کو کیا تعلیم دینے لگے؟ (۱)+

۲۔ کیا اِس بات کو پَولس اور برنبا نے مان لیا؟ (۲)+

۳۔ تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲)+

۴۔ جب کچھ فیصلہ نہ ہوا تو کلیسیا نے کیا مناسب جانا؟ (۲)+

۵۔ پس کلیسیا سے روانہ ہوکر وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے کِن کِن علاقوں

سے گذرے ؟ (۳) +

۶- راہ میں جاتے ہوئے وہ کیا کرتے تھے ؟ (۳) +

۷- اُن علاقوں کے رہنے والے مسیحی بھائی کون سی بات سُنکر بہت خوش ہوئے ؟ (۳) +

۸- جب پولُس اور اُس کے ساتھی یروشلیم میں پہنچے تو وہاں اُن سے کیسا سلوک ہوا ؟ (۴) +

۹- اُنہوں نے کیا بیان کیا ؟ (۴) +

۱۰- غیر قوم والوں کے ایمان لانیکی خبر سُنکر بعضوں نے کیا کہا ؟ (۵) +

۱۱- جنہوں نے یہہ کہا وہ کون لوگ تھے ؟ (۵) +

۱۲- پھر رسولوں اور بزرگوں نے کیا کیا ؟ (۶) +

۱۳- وہ کس لئے جمع ہوئے ؟ (۶) +

۱۴- بہت بحث کے بعد رسولوں میں سے کس نے اپنی رائے ظاہر کی ؟ (۷) +

۱۵- اِس جھگڑے کی بابت پطرس کی کیا صلاح تھی ؟ (۷-۱۱) +

۱۶- پطرس نے یہہ کیوں نہ مانا کہ غیر قوموں میں سے جو مسیحی ہو جاتے ہیں اُن کا ختنہ کرانا چاہیئے ؟ (۷-۹) +

۱۷- اُس کے خیال میں یہودیوں کی اور نیز غیر قوموں کی کس بات سے نجات حاصل ہوتی ہے ؟ (۱۱) +

۱۸- جلسہ میں جب پطرس کلام کر چکا تو کون بولے؟ (۱۲) +

۱۹- اُنہوں نے کیا بیان کیا؟ (۱۲) +

۲۰- اُنکے بعد کون بولا؟ (۱۳) +

۲۱- یعقوب کا اِس بات کے بارے میں کیا فیصلہ تھا؟ (۱۹) +

۲۲- اُس نے کیوں یہہ صلاح دی؟ (۱۳-۱۵) +

۲۳- اُس نے کس نبی کا ذکر کیا؟ (عموس نبی) +

۲۴- عموس نبی نے اِس کی بابت کیا لکھا تھا؟ (۱۶و۱۷) +

۲۵- پھر غیر قوموں میں سے جو مسیحی ہوئے اُنکو یعقوب نے کیا حکم دینے کی صلاح دی؟ (۲۰) +

۲۶- اِس پر اِس جھگڑے کے رفع کرنے کو رسولوں اور کلیسیا نے کیا کرنا مناسب جانا؟ (۲۲) +

۲۷- اُنہوں نے اِس کام کے لئے کون آدمی چنے؟ (۲۲) +

۲۸- اِن دو بھائیوں کو چنکر اُنکے ہاتھہ کیا لکھہ بھیجا؟ (۲۳-۲۹) +

۲۹- جب پولُس اور اُس کے ساتھی رخصت ہوئے تو کہاں پہنچے؟ (۳۰) +

۳۰- جب انطاکیہ میں پہنچے تو کیا کیا؟ (۳۰) +

۳۱- انطاکیہ کے رہنے والے بھائیوں نے جلسہ کا فیصلہ سُنا تو کیا وہ اُنکو پسند آیا؟ (۳۱) +

۳۲- یہوداہ اور سیلاس کے انطاکیہ کو جانے کا کیا فائدہ ہوا؟ (۳۲) +
۳۳- چند روز وہاں رہکر وہ کہاں گئے؟ (۳۳) +
۳۴- پولس اور برنبا نے کیا کیا؟ (۳۵) +

۳۵- چند روز کے بعد پولس کا کیا ارادہ ہوا؟ (۳۶) +
۳۶- اُس نے برنبا سے کیا کہا؟ (۳۶) +
۳۷- برنبا کی کیا صلاح تھی؟ (۳۷) +
۳۸- کیا یہہ پولس نے مناسب جانا؟ (۳۸) +
۳۹- کیوں نہ مناسب جانا؟ (۳۸) +
۴۰- تو کیا ہوا؟ (۳۹) +
۴۱- مرقس کو ساتھ لے کر برنبا کہاں گیا؟ (۳۹) +
۴۲- پولس نے کس کو اپنے ساتھ لیجانا پسند کیا؟ (۴۰) +
۴۳- انطاکیہ سے روانہ ہوکر وہ کن علاقوں سے گذرے؟ (۴۱) +
۴۴- سوریہ اور کلکیہ سے گذرتے ہوئے وہ کیا کرتے تھے؟ (۴۱) +

۱۶ باب

خلاصہ

۱- پَولُس کا تِیمُتھِیُس کو منادی کے لئے ساتھ لے جانا +
۲- پَولُس اور اُس کے ساتھیوں کا فروگیہ اور گلتیہ کے عِلاقوں میں سے گذر کر مکدُنیہ میں آنا +
۳- شہر فلپی میں پَولُس کی منادی اور تکلیفیں +

۱- دوسرے دَورے میں پَولُس اور سیلاس پہلے کِن علاقوں میں پھرے؟ (دیکھو ۱۵: ۴۱) +
۲- پھر وہ کِن شہروں میں پہنچے؟ (۱) +
۳- وہاں کَون شاگرد اُنکو مِلا؟ (۱) +
۴- تِیمُتھِیُس کے ماں باپ کَون تھے؟ (۱) +
۵- اُس کی کیا تعریف کی گئی؟ (۲) +
۶- اُس کی بابت پَولُس کا کیا ارادہ ہوا؟ (۳) +
۷- پس اُس نے کیا کیا؟ (۳) +
۸- کیوں اُس کا ختنہ کر دیا؟ (۳) +

۹- وہاں سے جب روانہ ہوئے تو جِن جِن شہروں میں گذرتے تھے وہ اُن میں جا کر کیا کرتے تھے؟ (۴) +

۱۰- اُن کلیسیاؤں کا کیا حال لکھا ہے؟ (۵) +

۱۱- پھر آگے جا کر وہ کِن علاقوں میں سے گذرے؟ (۶) +

۱۲- کیوں نہ آسیہ میں کلام سُنایا؟ (۶) +

۱۳- موسِیہ کے قریب پہنچکر اُنہوں نے کس علاقہ میں جانے کی کوشش کی؟ (۷) +

۱۴- کیوں نہ گئے؟ (۷) +

۱۵- پس وہ موسیہ سے گذر کر کِس شہر میں آئے؟ (۸) +

۱۶- ترواس سے اُنہوں نے کس علاقہ میں جانیکا ارادہ کیا؟ (۱۰) +

۱۷- مکدُنیہ میں جانیکا کیوں ارادہ کیا؟ (۹ و ۱۰) +

۱۸- پس ترواس سے جہاز پر روانہ ہو کر وہ کس جزیرہ میں پہنچے؟ (۱۱) +

۱۹- دوسرے دِن وہ کس شہر میں آئے؟ (۱۱) +

۲۰- نیاپلِس سے وہ کہاں گئے؟ (۱۲) +

۲۱- فلپّی کِس علاقہ میں ہے؟ (۱۲) +

٢٢- سبت کے دِن کلام سُنانیکو وہ کہاں گئے؟ (١٣) +

٢٣- ندی کے کنارے کیوں گئے؟ (١٣) +

٢٤- اُنہوں نے وہاں جا کر کیا کیا؟ (١٣) +

٢٥- کیا اُنکے کلام کو کسی نے قبول کر لیا؟ (١٤) +

٢٦- اُس کا کیا نام تھا؟ (١٤) +

٢٧- لُدیہ کِس شہر کی تھی؟ (١٤) +

٢٨- وہ اپنے گذارہ کے واسطے کیا کام کیا کرتی تھی؟ (١٤) +

٢٩- خداوند پر کس طرح اُس نے اپنا ایمان ظاہر کیا؟ (١٥) +

٣٠- اُس کے ساتھ اور کون تھے جنہوں نے بپتسمہ لیا؟ (١٥) +

٣١- پھر اُس نے اُن بھائیوں سے کیا کہکر مِنّت کی؟ (١٥) +

٣٢- جب وہ دعا مانگنے کی جگہ کو جا رہے تھے تو ایک لونڈی اُنکو ملی- وہ کون تھی؟ (١٦) +

٣٣- اچھّا اُس کی کیفیت سُناؤ- (١٦-١٨) +

٣٤- جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمّید جاتی رہی تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (١٩) +

٣٥- حاکموں کے آگے لے جا کر اُنہوں نے پولُس اور سیلاس پر کیا الزام لگایا؟ (٢٠ و ٢١) +

۳۶- کیا اَور کِسی نے بھی اُنکی مخالفت کی؟ (۲۲) +

۳۷- تو یہہ سُنکر حاکِموں نے اُن سے کیا کیا؟ (۲۲ و ۲۳) +

۳۸- قید خانے کے داروغہ کو تاکید کر کے کیا حکم دیا؟ (۲۳) +

۳۹- یہہ حکم پا کر داروغہ نے اُنکو کیسا رکھا؟ (۲۴) +

۴۰- رات کو پَولُس اور سیلاس قید خانے میں کیا کرتے تھے؟ (۲۵) +

۴۱- تو آدھی رات کو کیا ہوا؟ (۲۶) +

۴۲- داروغے نے جب جاگ کر دیکھا کہ قید خانے کے دروازے کُھلے ہیں تو کیا سمجھا؟ (۲۷) +

۴۳- یہہ سمجھکر اُس نے کیا کیا؟ (۲۷) +

۴۴- وہ اپنے آپ کو مار ڈالنے سے کِس طرح رُک گیا؟ (۲۸) +

۴۵- تو اُس نے کیا کیا؟ (۲۹ و ۳۰) +

۴۶- پَولُس اور سیلاس سے کیا کہا؟ (۳۰) +

۴۷- اُنہوں نے کیا جواب دیا؟ (۳۱) +

۴۸- اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو کیا کلام سُنایا؟ (۳۲) +

۴۹- داروغہ نے اُنکی کیا خاطر کی؟ (۳۳ و ۳۴) +

۵۰- خداوند پر اپنا ایمان اُس نے کس طرح ظاہر کیا؟ (۳۴) +

۵۱- اُس کے سوا اَور کِس نے بپتسمہ لیا؟ (۳۳) +

۵۲-خدا پر ایمان لاکر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۴) +
۵۳-جب دِن ہوا تو فوجداری کے حاکموں نے کیا کیا؟ (۳۵) +
۵۴-داروغہ نے پولُس سے کیا کہا؟ (۳۶) +
۵۵-پولُس کیا بولا؟ (۳۷) +
۵۶-جب حاکموں نے یہہ سُنا تو ڈر گئے - کیوں ڈر گئے؟ (۳۸) +
۵۷-تو اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۹) +
۵۸-پولُس اور سیلاس قید خانے سے نِکلکر کہاں گئے؟ (۴۰) +
۵۹-پھر بھائیوں سے مل کر کیا کیا؟ (۴۰) +
۶۰-پولُس اور اُس کے ساتھیوں پر فلپّی میں جو کچھ گذرا وہ سب سُناؤ۔ (۱۲-۴۰) +

۱۷ باب

خلاصہ

۱-تھسلُنیکے اور بریہ میں پولُس اور سیلاس کا کلام سُنانا +
۲-اتھینے میں پولُس کا مباحثہ کرنا اور وعظ کہنا +

۱-فلپّی سے روانہ ہو کر پولُس اور اُس کے ساتھی کہاں گئے؟ (۱) +

۲- کن شہروں سے ہو کر وہ تھسلنیکے میں آئے ؟ (۱) +

۳- وہاں پولس کلام کرنے کو کہاں گیا ؟ (۱ و ۲) +

۴- اس کی منادی کا کیا خلاصہ ہے ؟ (۲ و ۳) +

۵- کس طرح اس نے ثابت کیا کہ مسیح کو دکھ اٹھانا اور مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا ؟ (۳) +

۶- وہ کتنی مدت یہہ کرتا رہا ؟ (۲) +

۷- اس کی منادی کا کیا نتیجہ ہوا ؟ (۴) +

۸- یہہ دیکھکر یہودیوں نے کیا کیا ؟ (۵) +

۹- جب یاسون کے گھر میں پولس اور اس کے ساتھی نہ ملے تو یہودیوں نے کیا کیا ؟ (۶ و ۷) +

۱۰- شہر کے حاکموں کے آگے انہوں نے ان پر کیا جرم لگایا ؟ (۶ و ۷) +

۱۱- یاسون پر کیا الزام لگایا ؟ (۷) +

۱۲- یہہ سنکر شہر کے حاکموں نے کیا کیا ؟ (۸ و ۹) +

۱۳- بھائیوں نے پولس اور سیلاس کو کہاں بھیجدیا ؟ (۱۰) +

۱۴- بریہ میں پہنچکر وہ کلام سنانے کو کہاں گئے ؟ (۱۰) +

۱۵- بریہ کے لوگوں کی کیا تعریف کی گئی ہے ؟ (۱۱) +

۱۶- بریہ میں کلام سنانے کا کیا نتیجہ ہوا ؟ (۱۲) +

۱۷۔جب وہاں کچھ دِن ٹھہرے تو پولُس کے بریہ کو چھوڑ کر آگے جانیکا کیا سبب تھا؟ (۱۳ و ۱۴)+

۱۸۔کیا کوئی اُس کے ساتھ گیا؟ (۱۴ و ۱۵)+

۱۹۔اُنہوں نے اُس کو کہاں تک پہنچا دیا؟ (۱۵)+

۲۰۔سیلاس اور تیمتھیُس کہاں رہ گئے؟ (۱۴)+

۲۱۔جب پولُس کے رہبر اُسے اتھینے تک لے جا کر واپس ہوئے تو سیلاس اور تیمتھیُس کے لئے کیا حکم لے کر گئے؟ (۱۵)+

۲۲۔لکھا ہے کہ جب پولُس اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو اُس کا جی جل گیا۔کیوں جل گیا؟ (۱۶)+

۲۳۔وہ وہاں کس طرح اپنا وقت کاٹتا تھا؟ (۱۷)+

۲۴۔لوگوں کو وہ کیا خوشخبری دیتا تھا؟ (۱۸)+

۲۵۔کون اُس کا مقابلہ کرنے لگے؟ (۱۸)+

۲۶۔اُن میں سے بعض نے کیا کہا؟ (۱۸)+

۲۷۔اَوروں نے کیا کہا؟ (۱۸)+

۲۸۔پس وہ اُسے اپنے ساتھ کہاں لے گئے؟ (۱۹)+

۲۹۔اُس کو اریوپگس میں لیجا کر اُنہوں نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۹ و ۲۰)+

۳۰۔ انتھینیوں کو کس بات کا بڑا شوق تھا؟ (۲۱) +

۳۱۔ انتھینے والونکا مذہب کیسا تھا؟ (۲۲) +

۳۲۔ اُنکی بنائی ہوئی ایک قربانگاہ پر پولُس نے کیا لکھا ہوا دیکھا؟ (۲۳) +

۳۳۔ اُن کے اِس خیال کو کہ خدا آدمیوں کے بنائے ہوئے مندروں میں رہتا ہے پولُس نے کس طرح رد کیا؟ (۲۴) +

۳۴۔ یہہ اُس نے کس طرح ثابت کیا کہ وہ کسی چیز کا محتاج نہیں اور نہ آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے؟ (۲۵) +

۳۵۔ ذات پات کو کس طرح رد کیا؟ (۲۶) +

۳۶۔ کیا اگر خدا کو ڈھونڈھیں تو کسی دور کے تیرتھ کو جا کر اُسے ڈھونڈھنا پڑے گا؟ (۲۷) +

۳۷۔ کیوں؟ (۲۷) +

۳۸۔ ہم سے جو خدا کی نزدیکی ہے اُسکی بابت پولُس نے کیا کہا؟ (۲۸) +

۳۹۔ یونانی شاعروں نے اِس کی بابت کیا کہا تھا؟ (۲۸) +

۴۰۔ جس حال کہ ہم خدا کی نسل ہیں تو اِس سے پولُس نے کیا نتیجہ نکالا؟ (۲۹) +

۴۱۔ جہالت کے وقتوں سے خدا نے چشم پوشی کی پر اب کیا حکم دیتا ہے؟ (۳۰) +

۴۲۔ توبہ کرنے کی کیا بڑی ضرورت ہے؟ (۳۱) +

٤٣۔ وہ کس کی معرفت عدالت کریگا؟ (٣١) +

٤٤۔ اِس بات کا کیا ثبوت ہے؟ (٣١) +

٤٥۔ جب پولُس نے مُردوں کی قیامت کا ذکر کیا تو سُننے والوں نے کیا کیا؟ (٣٢) +

٤٦۔ کیا اُن میں سے کوئی ایمان لائے؟ (٣٤) +

٤٧۔ جو ایمان لائے اُن میں سے کسی کا نام بتاؤ۔ (٣٤) +

٤٨۔ کیا اِن دونوں کے سوا کوئی اَور بھی تھے؟ (٣٤) +

١٨ باب

خلاصہ

١۔ پولُس کا کرنتھس میں ڈیڑھ سال رہکر وہاں پر کلیسیا کا قائم کرنا +

٢۔ پولُس کا تیسرا دَورہ +

٣۔ افسس اور اخیہ میں اپلّوس کا منادی کرنا +

١۔ اتھینے سے روانہ ہوکر پولُس کہاں گیا؟ (١) +

٢۔ کرنتھس میں آکر وہ کس کے ساتھ رہا؟ (٢ و ٣) +

٣۔ اکِولہ کس قوم کا تھا؟ (٢) +

۴- اُس کی پیدایش کہاں کی تھی ؟ (۲) +
۵- اُس کی بیوی کا کیا نام تھا ؟ (۲) +
۶- کُرنتھُس میں وہ کہاں سے آیا تھا ؟ (۲) +
۷- اطالیہ کو چھوڑ کر وہ کُرنتھُس میں کیوں آیا تھا ؟ (۲) +
۸- کلودِیُس کَون تھا ؟ (رومہ کے ایک بادشاہ کا نام ہے) +
۹- اکوِلہ کیا کام کرتا تھا ؟ (۳) +
۱۰- پَولُس کا کیا پیشہ تھا ؟ (۳) +
۱۱- اکوِلہ کے ساتھ رہکر وہ کس طرح اپنا گذارہ کرتا تھا ؟ (۳) +
۱۲- سبت کے دِن پَولُس کیا کیا کرتا تھا ؟ (۴) +
۱۳- جب سیلاس اور تیمُتھیُس مکدنیہ سے آکر پَولُس سے پھر مل گئے تو پَولُس کو کیا منادی کرتے پایا ؟ (۵) +
۱۴- اُسکی منادی کیسی ہوتی تھی ؟ (۵) +
۱۵- جب یہودی مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو پَولُس نے کیا کیا ؟ (۶) +
۱۶- پس یہودیوں کے عبادت خانے کو چھوڑ کر وہ منادی کرنیکو کہاں گیا ؟ (۷) +
۱۷- کَون ایمان لاکر مسیحی ہو گئے ؟ (۸) +
۱۸- خداوند نے رات کو رویا میں پَولُس سے کیا کہا ؟ (۹)

۱۹- اُس کو خداوند نے کیا دلاسا دیا؟ (۱۰) +

۲۰- وہ کتنا عرصہ کرنتھس میں رہا؟ (۱۱) +

۲۱- کرنتھس کس علاقہ میں ہے؟ (اخیہ میں) +

۲۲- اخیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟ (یونان) +

۲۳- اُس وقت اخیہ کا حاکم کون تھا؟ (۱۲) +

۲۴- جب گلیو حاکم تھا یہودیوں نے پولس کے خلاف کیا کیا؟ (۱۲) +

۲۵- حاکم کے روبرو اُنہوں نے اُس پر کیا جرم لگایا؟ (۱۳) +

۲۶- جب پولس نے بولنا چاہا تو گلیو نے یہودیوں سے کیا کہا؟ (۱۴ و ۱۵) +

۲۷- پھر اُس نے کیا کیا؟ (۱۶) +

۲۸- یہہ دیکھکر لوگوں نے کیا کیا؟ (۱۷) +

۲۹- کیا گلیو نے سوستھنیس کو اُنکے ہاتھ سے نہ چھڑایا؟ (۱۷) +

۳۰- پس پولس بہت دن وہاں رہکر کس ملک کو روانہ ہوا؟ (۱۸) +

۳۱- پہلے وہ کس شہر میں آیا؟ (۱۸) +

۳۲- کنخریہ میں اُسنے کیا کیا؟ (۱۸) +

۳۳- سر کیوں منڈوایا؟ (۱۸) +

۳۴- کون اُس کے ساتھ تھے؟ (۱۸) +

۳۵- جہاز پر روانہ ہوکر وہ کس شہر میں پہنچا؟ (۱۸ و ۱۹) +

۳۶۔ اِفسُس میں پَولُس نے کیا کیا؟ (۱۹) +

۳۷۔ یہودیوں نے اُس سے کیا درخواست کی؟ (۲۰) +

۳۸۔ کیا پَولُس نے اُن کے ساتھ رہنا منظور کیا؟ (۲۰) +

۳۹۔ اُس نے کیا کہا؟ (۲۱) +

۴۰۔ اِفسُس سے جہاز پر روانہ ہوا تو کس شہر میں جا اُترا؟ (۲۱ و ۲۲) +

۴۱۔ پرِسکلّہ اور اکوِلہ کہاں رہ گئے؟ (۱۸ و ۱۹) +

۴۲۔ قیصریہ میں جہاز سے اُتر کر پَولُس کہاں گیا؟ (۲۲) +

۴۳۔ یروشلیم میں کلیسیا کو سلام کر کے وہ کہاں آیا؟ (۲۲) +

۴۴۔ اچھا اب بتا دو دوسرے دَورے میں پَولُس کِن کِن جگہوں میں پھرا؟
(دیکھو ۱۵:۴۰ و ۴۱ اور ۱۶:۱ و ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ اور ۱۷:۱ و ۱۰ و ۱۶ اور ۱۸:۱ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۲) +

۴۵۔ انطاکیہ میں چند روز رہ کر جب تیسرا دَورہ شروع کیا تو پَولُس پہلے کِن علاقوں میں گذرا؟ (۲۳) +

۴۶۔ گذرتا ہوا وہ کیا کرتا گیا؟ (۲۳) +

۴۷۔ اتنے میں کَون مسیحی مُنّاد اِفسُس میں پہنچا؟ (۲۴) +

۴۸۔ اُپلّوس کس قَوم کا تھا؟ (۲۴) +

۴۹۔ پیدائش اُس کی کہاں ہوئی؟ (۲۴) +

۵۰- اُس کی کیا تعریف کی گئی ہے؟ (۲۴) +
۵۱- اُس کے کلام کرنے کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ (۲۵) +
۵۲- اُس میں کیا کسر تھی؟ (۲۵) +
۵۳- وہ کس جگہ کلام سنانے لگا؟ (۲۶) +
۵۴- پولُس کے ساتھیوں میں سے کون اُس کو وہاں ملے؟ (۲۶) +
۵۵- اُنہوں نے اُس کی باتیں سنکر کیا کیا؟ (۲۶) +
۵۶- اُس نے اِفسس سے کہاں جانیکا ارادہ کیا؟ (۲۷) +
۵۷- تو اِفسس میں جو مسیحی بھائی تھے اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۷) +
۵۸- اخیہ میں پہنچکر اُپلّوس نے کیا کیا؟ (۲۷) +
۵۹- اُس نے کس طرح اُن کی مدد کی؟ (۲۸) +

۱۹ باب

خلاصہ

۱- اِفسس میں پولُس کا کچھ دِن رہکر منادی کرنا +
۲- ارتمس دیوی کے پوجنے والوں کا فساد +

۱- جب اُپلّوس کرنتھس میں تھا تو اُس وقت پولُس کہاں تھا؟ (۱) +

۲- افسس میں کیا کوئی مسیحی بھی ہوئے تھے ؟ (۱) +
۳- اُنکو دیکھکر پولس نے کیا پوچھا ؟ (۱ و ۲) +
۴- اُنہوں نے اُس سے کیا کہا ؟ (۲) +
۵- تو اُنکو بپتسمہ کس کا ملا تھا ؟ (۳) +
۶- پولس نے بپتسمہ کے بارے میں اُنکو کیا نصیحت دی ؟ (۴) +
۷- یہہ سنکر جب اُنہوں نے خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا اور پولس نے اُنپر ہاتھ رکھے تو کیا ہوا ؟ (۵ و ۶) +
۸- وہ کتنے آدمی تھے ؟ (۷) +
۹- اُن دنوں میں پولس کس جگہ جاکر کلام سنایا کرتا تھا ؟ (۸) +
۱۰- وہ کس بات کی بابت بحث کرتا تھا ؟ (۸) +
۱۱- وہ کتنی مدت تک عبادتخانے میں یہودیوں سے بحث کرتا رہا ؟ (۸) +
۱۲- پھر اُن سے کنارہ کرکے وہ کہاں بحث کرنے لگا ؟ (۹) +
۱۳- اُس نے کیوں یہودیوں سے کنارہ کرکے شاگردونکو الگ کرلیا ؟ (۹) +
۱۴- کتنی مدت یہہ ہوتا رہا ؟ (۱۰) +
۱۵- خداوند کا کلام کہاں تک پھیلا ؟ (۱۰) +
۱۶- خدا نے کس طرح پولس کی مدد کی ؟ (۱۱) +
۱۷- وہ کیسے کیسے معجزے دکھاتا تھا ؟ (۱۲) +

۱۸- یہہ دیکھکر بعض یہودی جھاڑ پھونکی کرنے والوں نے کیا جرأت کی؟ (۱۳)+

۱۹- سکوا نام سردار کاہن کے بیٹوں نے ایکدفعہ یہ کیا تو کیا ہوا؟ (۱۴-۱۶)+

۲۰- یہہ بات جب اِفسس کے سب رہنے والوں کو معلوم ہو گئی تو کیا نتیجہ ہوا؟ (۱۷)+

۲۱- جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے اپنے ایمان کو سچّا کس طرح ثابت کیا؟ (۱۸ و ۱۹)+

۲۲- جب کتابوں کی قیمت کا حساب کیا تو کتنے روپے کی نکلیں؟ (۱۹)+

۲۳- اِس کے بعد پولُس نے اپنے جی میں کہاں جانیکا اِرادہ کیا؟ (۲۱)+

۲۴- یروشلیم کو کِن ملکوں سے ہو کر جانیکا ارادہ کیا؟ (۲۱)+

۲۵- پھر وہاں جانے کے بعد کس شہر کو دیکھنا چاہا؟ (۲۱)+

۲۶- مکدنیہ کو اُس نے کَون بھائی آگے بھیجے؟ (۲۲)+

۲۷- اُس وقت اِفسس میں مسیحی طریق کی بابت کس نے فساد اُٹھایا؟ (۲۳-۲۷)+

۲۸- دیمیتریُس کَون تھا؟ (۲۴)+

۲۹- وہ کیا بنوا کر پیشہ والوں کو بہت کموا دیتا تھا؟ (۲۴)+

۳۰- اُس نے اُنکو اور اَور کاریگروں کو جمع کرکے اُن سے کیا کہا؟ (۲۵-۲۷)+

۳۱-جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو غصہ میں بھر کر وہ کیا چلا اُٹھے؟ (۲۸) +

۳۲-شہر کا کیا حال ہو گیا؟ (۲۹) +

۳۳-پھر اُن لوگوں نے کیا کیا؟ (۲۹) +

۳۴-گیئس اور ارِستارخس کون تھے؟ (۲۹) +

۳۵-وہ کِس علاقہ کے رہنے والے تھے؟ (۲۹) +

۳۶-جب پَولُس نے مجمع میں جانا چاہا تو کِنہوں نے اُس کو روکا؟ (۳۰و۳۱) +

۳۷-تماشہ گاہ میں کیا ہُلّڑ مچ رہا تھا؟ (۳۲-۳۴) +

۳۸-کِس نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے ہُلّڑ موقوف کر دیا؟ (۳۵) +

۳۹-اُس نے کیا اُن سے کہکر ہُلّڑ موقوف کیا؟ (۳۵-۴۱) +

۲۰ باب

خلاصہ

۱-مِکدنیہ اور یُونان میں پَولُس کا دَورہ +

۲-ترُوآس میں پَولُس کا ایک مُردہ کو جِلانا +

۳-پَولُس کا افِسس کی کلیسیاء کے بزرگوں کو نصیحت دینا +

۱-جب افِسس میں ہُلّڑ موقوف ہو گیا تو پَولُس نے کیا کیا؟ (۱) +

۲- بھائیوں سے رخصت ہو کر وہ کس علاقہ میں گیا؟ (۱) +
۳- یکدُنیہ میں خاصکر کیا کام کیا؟ (۲) +
۴- پھر وہاں سے گذر کر وہ کس علاقے میں آیا؟ (۲) +
۵- یونان میں وہ کتنا عرصہ رہا؟ (۳) +
۶- یونان سے اُس نے کس طرف جانیکا ارادہ کیا؟ (۳) +
۷- کس راہ سے جانیکا ارادہ کیا؟ (۳) +
۸- اُس کا یہہ ارادہ پُورا کیوں نہ ہوا؟ (۳) +
۹- پھر کس راستے جانے کی صلاح کی؟ (۳) +
۱۰- اُس کے ساتھی کَون کَون تھے؟ (۴) +
۱۱- سوپترُس کس شہر کا تھا؟ (۴) +
۱۲- اِسترخس اور سکندُس کس شہر کے تھے (۴) +
۱۳- گیُس کس شہر کا تھا؟ (۴) +
۱۴- تخکس اور ترفمُس کس علاقے کے تھے؟ (۴) +
۱۵- یہہ سب آگے جاکر کس جگہ پولُس کی راہ دیکھتے رہے؟ (۵) +
۱۶- کیا کوئی پولُس کے ساتھ بھی گیا؟ (ہاں لوقا دیکھو ۵ و ۶) +
۱۷- پولُس اور لوقا فلپّی سے جہاز پر روانہ ہو کر کتنے دن کے بعد
تروآس میں پہنچے؟ (۶) +

۱۸- وہاں وہ کتنے دِن رہے؟ (۶) +

۱۹- جب وہ ترواؔس میں تھے تو کلیسیا کِس لئے جمع ہوئی؟ (۷) +

۲۰- وہ ہفتہ کا کَونسا دِن تھا؟ (۷) +

۲۱- کس نے کلام کرکے نصیحت کی؟ (۷) +

۲۲- وہ کَونسا وقت تھا؟ (۷) +

۲۳- پَولُس کتنی دیر تک کلام کرتا رہا؟ (۷) +

۲۴- تو کیا ہوا؟ (۹) +

۲۵- پَولُس نے کیا کیا؟ (۱۰) +

۲۶- جب یوتخُسؔ میں پھر جان پڑگئی تو پَولُس نے کیا کیا؟ (۱۱) +

۲۷- ترواؔس سے جب روانہ ہوئے تو پہلے کس شہر میں آئے؟ (۱۳) +

۲۸- اسُّسؔ تک پَولُس نے کس طرح سفر کیا؟ (۱۳) +

۲۹- اور اُس کے ساتھیوں نے؟ (۱۳) +

۳۰- اسُّسؔ میں جب پَولُس اُنہیں مِلا تو اُس کو جہاز پر چڑھا کر وہ کس شہر میں آئے؟ (۱۴) +

۳۱- مِتُلینےؔ سے جہاز پر روانہ ہو کر وہ دوسرے دن کِس ٹاپو کے سامنے پہنچے؟ (۱۵) +

۳۲- تیسرے دن وہ کس ٹاپو تک آئے؟ (۱۵) +

۳۳- پھر اگلے دن وہ کِس شہر میں آ گئے؟ (۱۵) +

۳۴- پولُس اِفسس کے پاس سے کیوں گذرا۔ وہاں کیوں نہ ٹھہرا؟ (۱۶) +

۳۵- میلیتُس سے اُس نے اِفسس میں کیا کہلا بھیجا؟ (۱۷) +

۳۶- اِس سے پہلے پولُس کتنا عرصہ اِفسس میں رہا تھا؟ (۳۱) +

۳۷- اُس وقت جو اُس کی چال تھی اُس کی بابت اُس نے کلیسیا کے اُن بزرگوں سے کیا کہا جو ملیتُس میں اُس کے پاس آئے؟

(۱۸ و ۱۹) +

۳۸- اپنی تعلیم کی بابت اُس نے کیا کہا؟ (۲۰) +

۳۹- اُس کا تعلیم دینے کا کیا طریقہ تھا؟ (۲۰) +

۴۰- یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو وہ خاص کر کس بات کی گواہی دیتا رہا؟ (۲۱) +

۴۱- پولُس اُس وقت کہاں جاتا تھا جب اِفسس کی کلیسیا کے بزرگوں کو اُس نے مِلیتُس میں بُلایا؟ (۲۲) +

۴۲- یروشلیم میں پہنچنے پر اُس کو کِس بات کا انتظار تھا؟ (۲۳) +

۴۳- کس طرح اُس کو معلوم ہوا کہ میرے لئے قید اور مصیبتیں طیار ہیں؟ (۲۳) +

۴۴- تو پھر وہ کیوں گیا؟ (۲۴) +

۴۵- بھلا کیا اُس کو یہ اُمید نہیں تھی کہ پھر کبھی اِفسس کو جا کر وہاں کے

بھائیوں سے ملونگا؟ (۲۵) +

۴۶- اُس نے کیا کہا؟ (۲۵) +

۴۷- کیا اُس کو یہہ فکر نہیں تھی کہ اگر افسس والوں میں سے کوئی دوزخ میں جائے تو خدا مجھ سے اُس کا حساب لیگا؟ (۲۶) +

۴۸- اِس کی بابت اُس نے کیا کہا؟ (۲۶) +

۴۹- اُس کو کیوں یہہ فکر نہ تھی؟ (۲۷) +

۵۰- اُن بزرگوں کو پولُس نے کیا بھاری نصیحت کی؟ (۲۸) +

۵۱- کلیسیاء کا کس نے اُن کو نگہبان ٹھہرایا تھا؟ (۲۸) +

۵۲- کلیسیاء کی جس کا روح القدس نے اُنہیں نگہبان ٹھہرایا پولُس نے کیسی بڑی قدر بتائی؟ (۲۸) +

۵۳- اُس کو کس بات کا بڑا اندیشہ تھا؟ (۲۹ و ۳۰) +

۵۴- اِس لیئے اُن کو کیا تاکید کی؟ (۳۱) +

۵۵- کس بات کی اُنہیں یاد دِلائی؟ (۳۱) +

۵۶- پس اب اُس نے اُن بھائیوں کو کس کے سپرد کیا؟ (۳۲) +

۵۷- اُن کے واسطے خدا کی طرف سے اُس کو کیا اُمّید تھی؟ (۳۲) +

۵۸- اپنی صاف دلی کا اُس نے اُنکو کیا ثبوت دیا؟ (۳۳ و ۳۴) +

۵۹- جب پولُس اُن میں رہکر منادی کرتا تھا تو کیا اُس نے اُن سے تنخواہ

تو نہیں لی؟ (۳۳ و ۳۴)+

۶۰- پھر اُس کا اور اُس کے ساتھیوں کا گذارہ کس طرح ہوتا تھا؟ (۳۴)+

۶۱- وہ کیوں محنت کرکے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی روٹی کماتا تھا؟ (۳۵)+

۶۲- دینے لینے کے بارہ میں اُسنے خداوند یسوع کی کس بات کی اُنکو یاد دلائی؟ (۳۵)+

۶۳- بھائیوں کو یہہ نصیحت دیکر پولُس نے کیا کیا؟ (۳۶)+

۶۴- پولُس سے اُنکی بڑی محبّت جو تھی وہ کس بات سے ظاہر ہوئی؟ (۳۷)+

۶۵- خاصکر وہ کس بات پر غمگین تھے؟ (۳۸)+

۲۱ باب

خلاصہ

۱- میلیتُس سے ہوکر یروشلیم تک پولُس کا سفر+

۲- پولُس کا مِنّت کی رسم کو ادا کرنا+

۳- ہیکل کے فساد میں پولُس کا رومی سپاہیوں کے ذریعہ یہودیوں کے ہاتھوں سے بچنا+

---

۱ جب پولُس اور اُس کے ساتھی میلیتُس سے جہاز پر روانہ ہوئے تو پہلے کس ٹاپو میں آئے؟ (۱)+

۲- پھر دوسرے دن ؟ (۱) +

۳- رُدس سے آگے چل کر وہ کس شہر میں پہنچے ؟ (۱) +

۴- پترہ میں دوسرے جہاز پر سوار ہو کر وہ کس شہر میں جا اُترے ؟ (۲ و ۳) +

۵- راہ میں کونسا ٹاپو اُن کے بائیں ہاتھ رہ گیا ؟ (۳) +

۶- صور میں جہاز کیوں ٹھہرا ؟ (۳) +

۷- وہ کس ملک میں ہے ؟ (۳) +

۸- پَولُس اور اُس کے ساتھی کتنے روز وہاں رہے ؟ (۴) +

۹- کیا صور میں کوئی مسیحی بھائی اُنکو ملے ؟ (۴) +

۱۰- اُنہوں نے روح کی معرفت پَولُس سے کیا کہا ؟ (۴) +

۱۱- جب سات دن گذر گئے تو شہر کے باہر تک کون اُن کو پہنچانے گئے ؟ (۵) +

۱۲- سمندر کے کنارے آکر رخصت ہوتے وقت اُنہوں نے کیا کیا ؟ (۵ و ۶) +

۱۳- وہاں کے بھائیوں سے وِداع ہو کر پَولُس اور اُس کے ساتھی کس شہر میں پہنچے ؟ (۶ و ۷) +

۱۴- کیا پتلمیِس میں بھی کوئی مسیحی بھائی ملے ؟ (۷) +

۱۵- اُنکے ساتھ وہ کتنے دِن رہے ؟ (۷) +

۱۶- دوسرے دن وہاں سے روانہ ہو کر وہ کہاں گئے؟ (۸) +

۱۷- قیصریہ میں وہ کس کے گھر اُترے؟ (۸) +

۱۸- فِلپّس کون تھا؟ (۸) +

۱۹- اُس کے گھرانے کا کیا ذکر ہے؟ (۹) +

۲۰- جب پَولُس اپنے ساتھیوں سمیت بہت دن وہاں رہا تو یہودیہ سے کون آیا؟ (۱۰) +

۲۱- اگبُس کون تھا؟ (۱۰) +

۲۲- اُس نے آکر کیا کیا؟ (۱۱) +

۲۳- جب یہ سُنا تو پولس کے ساتھیوں اور وہاں کے لوگوں نے اُس کی کیا مِنّت کی؟ (۱۲) +

۲۴- اُس نے کیا جواب دیا؟ (۱۳) +

۲۵- اُن دِنوں کے بعد پَولُس اور اُس کے ساتھی کہاں گئے؟ (۱۵) +

۲۶- اُنکے ساتھ اَور کَون گئے؟ (۱۶) +

۲۷- جب وہ یروشلیم میں پہنچے تو وہاں کے بھائی کسطرح اُنسے مِلے؟ (۱۷) +

۲۸- دوسرے دن وہ کس کے پاس گئے؟ (۱۸) +

۲۹- وہاں کون حاضر تھے؟ (۱۸) +

۳۰۔ اُنہیں سلام کرکے پولُس نے کس بات کا مفصّل بیان کیا؟ (۱۹) +

۳۱۔ یہہ سُنکر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۰) +

۳۲۔ یروشلیم میں جو یہودی مسیح پر ایمان لائے تھے کیا اُنہوں نے موسوی شریعت کی ساری رسمیں چھوڑی ہوئی تھیں یا پھر بھی مانتے تھے؟ (۲۰) +

۳۳۔ اُنکو پولُس کے بارے میں کیا سکھا دیا گیا تھا؟ (۲۱) +

۳۴۔ پس یعقوب اور باقیوں نے پولُس کو کیا صلاح دی؟ (۲۲-۲۴) +

۳۵۔ غیر قوموں میں سے جو ایمان لائے اُن کی بابت کلیسیاء نے کیا فیصلہ کیا تھا؟ (۲۵) +

۳۶۔ اُنکی یہہ صلاح سُنکر پولُس نے کیا کیا؟ (۲۶) +

۳۷۔ جب سات دن پُورے ہونیکو تھے تو کیا ہوا؟ (۲۷ و ۲۸) +

۳۸۔ اُنہوں نے یہہ کیوں خیال کیا کہ پولُس یونانیوں کو ہیکل میں لایا ہے؟ (۲۹) +

۳۹۔ جب یہہ افواہ ہوئی کہ پولُس نے ہیکل کو ناپاک کیا تو شہر میں کیا ہوا؟ (۳۰) +

۴۰۔ لوگوں نے جمع ہوکر کیا کیا؟ (۳۰) +

۴۱۔ پولُس کو پکڑکے لوگ اُس سے کیا کرنا چاہتے تھے؟ (۳۱) +

۴۲۔ جب پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑی ہوئی ہے تو اُس نے کیا کیا؟ (۳۱ و ۳۲) +

۴۳۔ سردار اور سپاہیوں کو دیکھکر لوگوں نے کیا کیا؟ (۳۲) +

۴۴۔ اِس پر پولُس کو گرفتار کر کے پلٹن کے سردار نے اُس کی بابت کیا حکم دیا؟ (۳۳) +

۴۵۔ پھر اُس نے لوگوں سے کیا پوچھا؟ (۳۳) +

۴۶۔ حقیقت کیوں نہ دریافت کر سکا؟ (۳۴) +

۴۷۔ تو کیا حکم دیا؟ (۳۴) +

۴۸۔ جب پولُس کو سپاہی لئے جا رہے تھے تو لوگوں کی بھیڑ کیا چِلّاتی ہوئی اُس کے پیچھے پڑی؟ (۳۶) +

۴۹۔ جب قلعہ کی سیڑھیوں پر پہنچا تو بھیڑ کی زبردستی سے سپاہیوں نے کس طرح اُس کو بچایا؟ (۳۵) +

۵۰۔ جب پولُس کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سردار سے کیا عرض کی؟ (۳۷) +

۵۱۔ وہ کیا بولا؟ (۳۷ و ۳۸) +

۵۲۔ پولُس نے اپنی بابت اُس کو کیا بتایا؟ (۳۹) +

۵۳۔ پھر اُس سے کیا اجازت مانگی؟ (۳۹) +

۵۴۔ جب اُس نے اُسے اجازت دی تو پَولُس نے کیا کیا؟ (۴۰)

۲۲ باب

خلاصہ

۱۔ یروشلیم کے لوگوں کے سامنے پَولُس کا جواب +
۲۔ رومی ہونے کے سبب پَولُس کا کوڑے کھانے سے بچنا +
۳۔ یہودیوں کی صدر عدالت میں پَولُس کا حاضر کیا جانا +

۱۔ جب پَولُس قلعہ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں سے کلام کرنے لگا تو وہ کیوں چُپ چاپ ہو گئے؟ (۲) +
۲۔ اُس نے پہلے اپنا ذکر کر کے اپنے آپ کو کس قوم کا آدمی بتایا؟ (۳) +
۳۔ کس شہر میں پیدا ہوا تھا؟ (۳) +
۴۔ ترسُس کس علاقہ میں ہے؟ (۳) +
۵۔ اُس کی تربیت کہاں ہوئی؟ (۳) +
۶۔ کون اُس کا اُستاد تھا؟ (۳) +
۷۔ گملی ایل سے اُس نے کیا تعلیم پائی تھی؟ (۳) +
۸۔ اِس تعلیم کا اُس پر کیا اثر ہوا تھا؟ (۳) +

۹۔ اُس نے اپنی سرگرمی کس طرح دکھائی؟ (۴) +
۱۰۔ اُن دنوں میں وہ شہر دمشق کو کیوں روانہ ہوا تھا؟ (۵) +
۱۱۔ دمشق کو جاتے ہوئے اُس نے کیا دیکھا؟ (۶) +
۱۲۔ وہ کونسا وقت تھا؟ (۶) +
۱۳۔ وہ نور کہاں سے چمکا؟ (۶) +
۱۴۔ جب اُس کو دیکھا تو کیا ہوا؟ (۷) +
۱۵۔ اُس نے کیا آواز سُنی؟ (۷) +
۱۶۔ یہہ آواز سُنکر اُس نے کیا کہا؟ (۸) +
۱۷۔ کیا جواب ملا؟ (۸) +
۱۸۔ جو اُس کے ساتھ تھے کیا اُنہوں نے بھی نور دیکھا؟ (۹) +
۱۹۔ جو بولتا تھا کیا اُس کی آواز اُنہوں نے سُنی؟ (۹) +
۲۰۔ پھر پولُس نے کیا کہا؟ (۱۰) +
۲۱۔ خداوند نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۰) +
۲۲۔ اُس نور کے جلال کے سبب پولُس کی آنکھوںکو کیا ہو گیا؟ (۱۱) +
۲۳۔ تو وہ شہر میں کس طرح پہنچا؟ (۱۱) +
۲۴۔ جب وہ دمشق میں آگیا تو کون اُس کے ملنے کو آیا؟ (۱۲ و ۱۳) +
۲۵۔ حننیاہ کی پولُس نے کیا تعریف کی؟ (۱۲) +

۲۶۔ پولُس کے پاس آکر اُس نے پہلے اُس سے کیا کہا؟ (۱۳) +

۲۷۔ جب یہہ کہا تو کیا ہوا؟ (۱۳) +

۲۸۔ پھر حننیاہ نے اُس سے کہا کہ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھہ کو مقرّر کیا۔ کس لئے مقرّر کیا؟ (۱۴) +

۲۹۔ وہ خدا کی طرف سے کن باتوں کا گواہ بنا؟ (۱۵) +

۳۰۔ اِن باتوں کی گواہی کن لوگوں کے سامنے دینے کا حکم ہوا؟ (۱۵) +

۳۱۔ یہہ کہکر پھر حننیاہ نے اُس کو کیا نصیحت کی؟ (۱۶) +

۳۲۔ اِن باتوں کے بعد پولُس دمشق سے کہاں گیا؟ (۱۷) +

۳۳۔ جب وہ ہیکل میں دعا مانگ رہا تھا تو اُس کو کیا ہوا؟ (۱۷) +

۳۴۔ کون اُس کو دکھائی دیا؟ (۱۸) +

۳۵۔ خداوند نے اُس کو کیا حکم دیا؟ (۱۸) +

۳۶۔ یروشلیم سے نکل جانیکا کیوں حکم دیا؟ (۱۸) +

۳۷۔ پولُس نے خداوند کو کیا جواب دیا؟ (۱۹ و ۲۰) +

۳۸۔ خداوند نے اُس سے کیا کہا؟ (۲۱) +

۳۹۔ اِس بات تک یہودی پولُس کی سُنتے رہے پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۲ و ۲۳) +

۴۰- وہ اُن کے ہاتھ سے کس طرح بچ گیا؟ (۲۴) +
۴۱- پلٹن کے سردار نے کیا حکم دیا؟ (۲۴) +
۴۲- کوڑے مارنے کا اُس نے کیوں حکم دیا؟ (۲۴) +
۴۳- کوڑے کھانے سے پَولُس کس طرح بچ گیا؟ (۲۵-۲۹) +
۴۴- صبح کو یہہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادہ سے کہ یہودی اُسپر کیا الزام لگاتے ہیں سردار نے کیا کیا؟ (۳۰) +

۲۳ باب

خلاصہ

۱- یہودیوں کی صدرِ عدالت میں پَولُس کا جواب +
۲- پَولُس کا یہودیوں کی سازش سے بچنا اور قیصریہ میں پہنچایا جانا +

۱- جب پَولُس صدرِ عدالت کے رُوبرُو حاضر ہوکر کلام کرنے لگا تو پہلے اُس نے اپنی نسبت کی صفائی کے بارے میں کیا کہا؟ (۱) +
۲- اتنی بات سُنکر سردار کاہن نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے کیا حکم دیا؟ (۲) +
۳- سردار کاہن کا کیا نام تھا؟ (۲) +

۴- پولُس نے اُس سے کیا کہا؟ (۳) +

۵- جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے پولُس سے کیا کہا؟ (۴) +

۶- وہ کیا بولا؟ (۵) +

۷- یہہ کہاں لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ؟ (خروج ۲۲: ۲۸) +

۸- مجلس میں جو دو فریق تھے اُن کے نام بتاؤ- (۶) +

۹- فریسی کیا مانتے تھے؟ (۸) +

۱۰- اور صدوقی کیا کہتے تھے؟ (۸) +

۱۱- پولُس کس فریق کا تھا؟ (۶) +

۱۲- جب معلوم کیا کہ مجلس میں بعض صدوقی ہیں اور بعض فریسی تو وہ پُکار کر کیا بولا؟ (۶) +

۱۳- جب اُس نے یہہ کہا تو کیا ہوا؟ (۷ و ۹) +

۱۴- فریسیوں کے فرقے کے بعض فقیہوں نے اُٹھکر کیا کہا؟ (۹) +

۱۵- جب بڑی تکرار ہوئی تو پلٹن کے سردار کو کیا اندیشہ ہوا؟ (۱۰) +

۱۶- پس اُس نے فوج کو کیا حکم دیا؟ (۱۰) +

۱۷- اُس رات پولُس کے پاس کَون آ کھڑا ہوا؟ (۱۱) +

۱۸- خداوند نے اُس سے کیا کہا؟ (۱۱) +

۱۹۔ جب دِن ہوا تو یہودیوں نے کیا سازش کی؟ (۱۲) +

۲۰۔ جنہوں نے آپس میں یہہ سازش کی تھی وہ کتنے آدمی تھے؟ (۱۳) +

۲۱۔ اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جا کر اُن سے کیا کہا؟ (۱۴ و ۱۵) +

۲۲۔ اُن کا گھات لگانا پولُس کو کس طرح معلوم ہو گیا؟ (۱۶) +

۲۳۔ پلٹن کے سردار کو کس طرح خبر پہنچائی گئی؟ (۱۷-۲۱) +

۲۴۔ پلٹن کے سردار نے اُس جوان کو کیا کہکر رخصت کیا؟ (۲۲) +

۲۵۔ پھر اُس نے دو صوبہ داروں کو بُلا کر پولُس کی بابت اُنہیں کیا حکم دیا؟ (۲۳ و ۲۴) +

۲۶۔ یہہ حکم دے کر اُس نے ایک خط لکھکر دیا۔ وہ کس کے نام لکھا؟ (۲۵ و ۲۶) +

۲۷۔ اُس خط کا کیا مضمون تھا؟ (۲۶-۳۰) +

۲۸۔ سپاہیوں نے حکم کے موافق پولُس کو لے کر اُس رات کہاں تک اُس کو پہنچا دیا؟ (۳۱) +

۲۹۔ دوسرے دِن اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۲) +

۳۰۔ انتپترس سے روانہ ہو کر وہ کس جگہ پہنچے؟ (۳۳) +

۳۱۔ قیصریہ میں پہنچکر اُنہوں نے کیا کیا؟ (۳۳) +

۳۲- خط پڑھکر حاکم نے کیا پوچھا؟ (۳۴) +

۳۳- پَولُس کِس صوبہ کا تھا؟ (۳۴) +

۳۴- یہہ معلوم کرکے کہ وہ کِلِکیہ کا ہے اُس نے پَولُس سے کیا کہا؟ (۳۵) +

۳۵- پھر کیا حکم دیا؟ (۳۵) +

۲۴ باب

خلاصہ

فیلِکس کے سامنے پَولُس کی پیشی اور اُسکا دو برس قیصریہ میں قید رہنا +

۱- جب پَولُس قیصریہ میں پہنچا تو کتنے دن کے بعد اُس کے مدعی وہاں آئے؟ (۱) +

۲- کَون کَون آئے؟ (۱) +

۳- ترطُلّس کَون تھا؟ (۱) +

۴- اُنہوں نے کیا کیا؟ (۱) +

۵- اُس وقت یہودیہ کا حاکم کَون تھا؟ (دیکھو ۲۳: ۲۴) +

۶- جب پَولُس بُلایا گیا تو ترطُلّس نے اُس پر کیا الزام لگایا؟ (۵ و ۶) +

۷- کیا ترطُلّس کے دعویٰ کی کسی نے تائید بھی کی؟ (۹) +

۸- جب حاکم نے پَولُس کو بولنے کا اِشارہ کیا تو پہلے اُس نے اپنے یروشلیم میں جانے کی کیا وجہ بتائی؟ (۱۱) +

۹- اُس کو وہاں گئے قریباً کتنے دِن ہوئے تھے؟ (۱۱) +

۱۰- ترطُلُس نے حاکم کے روبرو اُس پر یہہ الزام لگایا تھا کہ ہم نے اِس شخص کو مُفسِد اور دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز پایا۔ پس اِس کا پَولُس نے کیا جواب دیا؟ (۱۲) +

۱۱- ترطُلُس نے یہہ بھی کہا تھا کہ ہم نے اِس کو ناصریوں کے بدعتی فرقے کا سرگروہ پایا۔ اِس کی نسبت پَولُس نے کیا کہا؟ (۱۴ و ۱۵) +

۱۲- چونکہ اُس کا یہہ ایمان تھا اِس لیئے وہ ہر وقت کس بات کی کوشش میں رہتا تھا؟ (۱۶) +

۱۳- ترطُلُس نے یہہ بھی اُس پر الزام لگایا تھا کہ اِس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی کوشش کی تھی۔ پَولُس نے اِسکا کیا جواب دیا؟ (۱۷ و ۱۸) +

۱۴- کس علاقہ کے یہودیوں نے پَولُس کو ہیکل میں دیکھکر پہلے لوگوں میں ہلچل مچائی تھی؟ (دیکھو ۲۱: ۲۷) +

۱۵- اُنکی نسبت اُس نے حاکم کے سامنے کیا شکایت کی؟ (۱۸ و ۱۹) +

۱۶- پھر جب وہ صدرِ عدالت میں حاضر کیا گیا تھا بھلا کیا اُس نے اُس وقت کا اپنا کوئی قصور مانا۔ اِسکی نسبت اُسنے کیا کہا؟ (۲۰ و ۲۱) +

۱۷- حاکم نے طرفین کی سُنکر اِس مقدمہ کا کیا فیصلہ کر دیا؟ (۲۲) +

۱۸- پَولُس کی بابت اُس نے صوبہ دار کو کیا حکم دیا؟ (۲۳) +

۱۹- کیا فیلِکس نے پھر بھی کبھی پَولُس کو اپنے سامنے بُلایا؟ (۲۴ و ۲۶) +

۲۰- ایک روز اُسے بُلا کر اُس نے اُس سے کیا کیفیت سُنی؟ (۲۴) +

۲۱- اُس وقت کَون سُننی تھی؟ (۲۴) +

۲۲- پَولُس نے کِن باتوں کا بیان کیا؟ (۲۵) +

۲۳- اِن باتوں کا فیلکس پر کیا اثر ہوا؟ (۲۵) +

۲۴- اُس نے پَولُس سے کیا کہا؟ (۲۵) +

۲۵- اُسکو بار بار بلانے اور اُس سے گفتگو کرنے سے اُس کی کیا غرض تھی؟ (۲۶) +

۲۶- اُس نے کتنی مدّت پَولُس کو قید رکھا؟ (۲۷) +

۲۷- دو برس کے بعد کَون فیلکس کی جگہ حاکِم مقرّر ہوا؟ (۲۷) +

۲۸- تبدیل ہو کر جب فیلکس چلا گیا تو اُس نے پَولُس سے کیا کیا؟ (۲۷) +

۲۹- کیوں اُس کو قید میں چھوڑ گیا؟ (۲۷) +

۲۵ باب

خلاصہ

۱۔ فیستُس کے سامنے پَولُس کی پیشی +
۲۔ فیستُس کا اگرِپّہ بادشاہ سے پَولُس کے مُقدّمہ کا حال بیان کرنا +

۱۔ فیستُس کا جو فیلکس کی جگہ یہودیہ کا حاکِم ہو کر آیا پُورا نام کیا تھا؟ (دیکھو ۲۴: ۲۷) +
۲۔ اُس صوبے میں داخل ہو کر تین روز کے بعد وہ قیصریہ سے کہاں گیا؟ (۱) +
۳۔ وہاں پَولُس کے بارہ میں کیا ہوا؟ (۲) +
۴۔ اُس کی مخالفت میں اُنہوں نے کیا رعایت چاہی؟ (۳) +
۵۔ اُنکا کیا مقصد تھا؟ (۳) +
۶۔ فیستُس نے کیا جواب دیا؟ (۴ و ۵) +
۷۔ فیستُس یروشلیم میں کتنے دن رہا؟ (۶) +
۸۔ آٹھ دس دِن رہکر وہ کہاں گیا؟ (۶) +
۹۔ قیصریہ میں پہنچکر دوسرے دن اُس نے کیا کیا؟ (۶) +

۱۰- جب پولس حاضر ہوا تو اُس پر الزام لگانے کو کون آئے؟ (۷) +

۱۱- اُنہوں نے آکر کیا کیا؟ (۷) +

۱۲- کیا اُن باتوں کو اُنہوں نے ثابت بھی کیا؟ (۷) +

۱۳- پولس نے کیا عذر کیا؟ (۸) +

۱۴- فیستس نے اُس کو کیا جواب دیا؟ (۹) +

۱۵- یہہ اُس نے کس غرض سے کہا؟ (۹) +

۱۶- پولس نے کیا کہا؟ (۱۰ و ۱۱) +

۱۷- فیستس نے صلاح کاروں سے مشورہ کرکے کیا جوابدیا؟ (۱۲) +

۱۸- کچھ دِن گذرنے کے بعد کون فیستس کی ملاقات کو آئے؟ (۱۳) +

۱۹- اُن کے کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستس نے پولس کے مقدمہ کا کیا حال بیان کیا؟ (۱۴-۲۱) +

۲۰- اگرپا نے یہہ سنکر فیستس سے کیا کہا؟ (۲۲) +

۲۱- وہ کیا بولا؟ (۲۲) +

۲۲- دوسرے دن فیستس نے کہاں جلسہ کیا؟ (۲۳) +

۲۳- کون کون حاضر ہوئے؟ (۲۳) +

۲۴- پھر فیستس نے کس کو بُلوایا؟ (۲۳) +

۲۵- پولس کو بادشاہ اور رئیسوں کے سامنے حاضر کرنے کا فیستس نے کیا سبب بتایا؟ (۲۴-۲۷) +

۲۶ باب

خلاصہ

اگرپہ بادشاہ کے سامنے پولس کا جواب +

۱- جب پولس کو جلسے میں بولنے کی اجازت ملی تو اُس نے اگرپہ سے کہا کہ تیرے سامنے جواب دہی کرنا میں اپنی خوش نصیبی جانتا ہوں۔ خاصکر کس لئے؟ (۱-۳) +

۲- جوانی سے لے کر جو اُس کی دینی چال تھی اُس کی بابت اُس نے کیا کہا؟ (۴ و ۵) +

۳- پھر اُس نے یہودیوں کے اُس پر نالش کرنے کا کیا سبب بیان کیا؟ (۶ و ۷) +

۴- وہ کونسی اُمّید تھی؟ (۸) +

۵- بھلا کیا یہودیوں کو بھی مُردوں کے جی اُٹھنے کی اُمّید تھی؟ (۷) +

۶- پہلے وہ یسوع کی نسبت کیا اپنا فرض سمجھتا تھا؟ (۹) +

۷- یروشلیم میں جو اُس کے شاگرد تھے اُن سے اُس نے کیسا سلوک کیا؟ (۱۰ و ۱۱) +

۸- کیا یروشلیم کو چھوڑ کر کہیں اور شہروں میں بھی جا کر اُنکو ستاتا تھا؟ (۱۱) +

۹- جب وہ خود مسیحی بنا اُسوقت وہ مسیحیوں کو ستانے کے لئے کہاں جا رہا تھا؟ (۱۲) +

۱۰- راہ میں جاتے ہوئے اُس نے کیا عجیب بات دیکھی؟ (۱۳) +

۱۱- وہ کونسا وقت تھا؟ (۱۳) +

۱۲- وہ نُور کیسا دِکھائی دیا؟ (۱۳) +

۱۳- وہ کس طرف سے چمکا؟ (۱۳) +

۱۴- جب اُس نے اور اُس کے ساتھیوں نے یہہ دیکھا تو اُن کو کیا ہوا (۱۴) +

۱۵- پولُس نے کیا آواز سُنی؟ (۱۴) +

۱۶- یہہ آواز کس زبان میں آئی؟ (۱۴) +

۱۷- پولُس نے کیا کہا؟ (۱۵) +

۱۸- خداوند کیا بولا؟ (۱۵) +

۱۹- اپنے اُس پر ظاہر ہونے کی اُس نے کیا وجہ بتائی؟ (۱۶) +

۲۰- خداوند نے کن لوگوں کے پاس اُسکو بھیجنا تھا؟ (۱۷) +

۲۱- اُس نے اُس سے کیا وعدہ کیا؟ (۱۷) +

۲۲- یہودیوں اور غیر قوموں کے پاس اُس نے کس غرض سے اُس کو بھیجنا تھا؟ (۱۷ و ۱۸) +

۲۳- یہہ حکم پاکر کیا پولُس نے اُس پر عمل کیا؟ (۱۹) +

۲۴- اُس پر کس طرح اُس نے عمل کیا؟ (۲۰) +

۲۵- اِن باتوں کے سبب یہودیوں نے کیا کوشش کی؟ (۲۱) +

۲۶- کیا اُنکی یہہ مراد کہ اِسکو ہم مار ڈالیں پوری ہوئی؟ (۲۲) +

۲۷- اُس کے نہ پورا ہونیکا اُس نے کیا سبب بتایا؟ (۲۲) +

۲۸- تو خدا کی مدد پاکے وہ چھوٹے بڑے کے سامنے کیا گواہی دیتا تھا؟ (۲۲ و ۲۳) +

۲۹- بھلا کیا نبیوں اور موسیٰ کی باتوں کے خلاف بھی وہ کچھ تعلیم دیتا تھا؟ (۲۲) +

۳۰- جب فیستُس نے پولُس کی یہہ باتیں سُنیں تو اُس نے کیا کہا؟ (۲۴) +

۳۱- پولُس نے کیا جواب دیا؟ (۲۵ و ۲۶) +

۳۲- پھر اگرپّہ بادشاہ سے اُس نے کیا کہا؟ (۲۷) +

۳۳- اگرپّہ نے پولُس سے کیا کہا؟ (۲۸) +

۳۴-پولُس نے کیا جواب دیا؟ (۲۹) +

۳۵-جب یہہ باتیں ہو چکیں تو بادشاہ اور حاکم اور اُنکے ہم نشینوں نے الگ جاکر آپس میں کیا مشورہ کیا؟ (۳۰ و ۳۱) +

۳۶-تو پھر حاکم نے اُسی وقت پولُس کو کیوں نہ چھوڑ دیا؟ (۳۲) +

۲۷ باب

خلاصہ

اطالیہ کی طرف پولُس کا روانہ کیا جانا +

۱-جب اگرپّہ بادشاہ کے سامنے پولُس اپنا جواب دے چکا تو فیستُس نے اُس کو کہاں بھیجنے کا حکم دیا؟ (۱) +

۲-اطالیہ میں پہنچانے کو وہ کس کے حوالے کیا گیا؟ (۱) +

۳-کیا اُس کے سوا کوئی اَور قیدی بھی بھیجے؟ (۱) +

۴-مسیحی بھائیوں میں سے کون اُسکے ساتھ گئے؟ (۱ و ۲) +

۵-جب روانہ ہوئے تو دوسرے دن جہاز کہاں ٹھہرا؟ (۳) +

۶-یُولیُس صوبہ دار نے پولُس پر کیا مہربانی کی؟ (۳) +

۷۔ صیدا سے روانہ ہوئے تو وہ کس ٹاپو کی آڑ میں ہو کر چلے؟ (۴) +
۸۔ پھر کس سمندر سے گذرے؟ (۵) +
۹۔ کلکیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذر کر وہ کس شہر میں اُترے؟ (۵) +
۱۰۔ مُورہ کس علاقہ میں ہے؟ (۵) +
۱۱۔ مُورہ میں جہاز بدلکر صوبہ دار نے کیا کیا؟ (۶) +
۱۲۔ مُورہ سے لیکر حسین بندر تک کے سفر کا بیان کرو (۷ و ۸) +
۱۳۔ جب وہ حسین بندر میں پہنچے تو پولُس نے جہاز والوں کو کیا نصیحت دی؟
(۹ و ۱۰) +
۱۴۔ اکثر لوگوں کی کیا صلاح تھی؟ (۱۲) +
۱۵۔ صوبہ دار نے کن کی باتوں پر زیادہ لحاظ کیا؟ (۱۱) +
۱۶۔ پس جب کچھ کچھ دکنیا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے کیا سمجھا؟ (۱۳) +
۱۷۔ لیکن تھوڑی دیر بعد کیا خطرہ ہوا؟ (۱۴ و ۱۵) +
۱۸۔ تو ملّاحوں نے لاچار ہو کر کیا کیا؟ (۱۵) +
۱۹۔ جہاز کس چھوٹے جزیرہ کی آڑ میں بہتا چلا گیا؟ (۱۶) +
۲۰۔ جہاز کی مضبوطی کیلئے اُنہوں نے کیا تدبیر کی تاکہ ٹوٹ نہ جائے؟ (۱۷) +
۲۱۔ ملّاحوں کو کس بات کا اندیشہ تھا؟ (۱۷) +
۲۲۔ اِس کے لئے اُنہوں نے کیا تدبیر کی؟ (۱۷) +

۲۳- جب آندھی سے بہت دھکے کھائے اور جہاز کے ڈوب جانیکا ڈر ہوا تو دوسرے تیسرے دن اُنہوں نے اپنے بچاؤ کے لئے کیا کیا؟ (۱۸ و ۱۹) +

۲۴- جب بہت دن آندھی چلی اور اُنکے بچنے کی اُمّید نہ رہی تو پولُس نے اُنکے بیچ کھڑے ہوکر کیا کہا؟ (۲۰ و ۲۱) +

۲۵- اُس نے اُنکو کیا دلاسا دیا؟ (۲۲) +

۲۶- پولُس کو کِس طرح معلوم ہوا کہ کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا؟ (۲۳ و ۲۴) +

۲۷- اُس کو کیوں پختہ یقین تھا کہ ہم ضرور بچ نکلینگے؟ (۲۵) +

۲۸- تو بھی اُس نے کیا بات ضروری بتائی؟ (۲۶) +

۲۹- جب چودھویں رات ہوئی تو جہاز کس سمندر میں ٹکراتا پھرتا تھا؟ (۲۷) +

۳۰- آدھی رات کے قریب ملّاحوں نے کیا معلوم کیا؟ (۲۷) +

۳۱- اُنکا یہہ خیال کس طرح درست ثابت ہوا؟ (۲۸) +

۳۲- پانی کو تھوڑا ہوتے دیکھکر اُنکو کیا اندیشہ ہوا؟ (۲۹) +

۳۳- پس اِس ڈر کے مارے اُنہوں نے کیا کیا؟ (۲۹) +

۳۴- ملّاحوں نے اپنے بچاؤ کے لئے کیا تدبیر سوچی؟ (۳۰) +

۳۵- اپنا یہہ ارادہ کس طرح پورا کرنے لگے ؟ (۳۰) +

۳۶- وہ کس طرح روکے گئے ؟ (۳۱ و ۳۲) +

۳۷- جب دن نکلنے کو ہوا تو پولُس نے اپنے ساتھیوں کو کس طرح پھر تسلّی دی ؟ (۳۳-۳۶) +

۳۸- سب مِلکر جہاز میں کتنے آدمی تھے ؟ (۳۷) +

۳۹- جب کھا پی کے سب مضبوط ہو گئے تو جہاز ہلکا کرنے کو اُنہوں نے کیا کیا ؟ (۳۸) +

۴۰- جب دن نکل آیا تو اُنہوں نے کیا دیکھا ؟ (۳۹) +

۴۱- کیا اُنہوں نے اُس مُلک کو پہچانا ؟ (۳۹) +

۴۲- تو کیا صلاح کی ؟ (۳۹) +

۴۳- یہہ صلاح کر کے اُنہوں نے کیا کیا ؟ (۴۰) +

۴۴- جہاز کیسی جگہ جا پڑا ؟ (۴۱) +

۴۵- جب جہاز وہاں زمین پر ٹِک گیا تو کیا ہوا ؟ (۴۱) +

۴۶- سپاہیوں کی کیا صلاح تھی ؟ (۴۲) +

۴۷- کس نے اُنکو اِس اِرادہ سے باز رکھا ؟ (۴۳) +

۴۸- اُس نے کیوں اُنکو باز رکھا ؟ (۴۳) +

۴۹- پھر صوبہ دار نے کیا حکم کیا ؟ (۴۳ و ۴۴) +

۵۰۔ تو کیا سب کے سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ؟ (۴۴) +

۲۸ باب

خلاصہ

۱۔ ملینے ٹاپو میں پولس اور اُسکے ساتھیوں کا ٹکنا +
۲۔ ملینے سے روانہ ہو کر رومہ میں پہنچنا +
۳۔ رومہ کے یہودیوں سے پولس کی ملاقات +

۱۔ جس ٹاپو میں پولس اور اُس کے ساتھی اُس وقت پہنچے جب جہاز تباہ ہوا اُسکا کیا نام تھا ؟ (۱) +
۲۔ وہاں کے لوگ اُن سے کیسے پیش آئے ؟ (۲) +
۳۔ اُنہوں نے اُنکی کیا خاطر کی ؟ (۲) +
۴۔ جب پولس نے لکڑیاں جمع کر کے آگ میں ڈالیں تو کیا ہوا ؟ (۳) +
۵۔ یہہ دیکھکر اُن لوگوں نے کیا خیال کیا ؟ (۴) +
۶۔ پولس نے کیا کیا ؟ (۵) +
۷۔ کیا اُسکو کچھ ضرر تو نہیں پہنچا ؟ (۵) +
۸۔ لوگ کس بات کے منتظر تھے ؟ (۶) +

۹- جب دیکھا کہ اِس کو ضرر کچھ نہ پہنچا تو اُنکا اَور کیا خیال ہو گیا؟ (۶) +

۱۰- اُس ٹاپو کے سردار کا کیا نام تھا؟ (۷) +
۱۱- اُس نے پولس اور اُس کے ساتھیوں کی کیا خاطر کی؟ (۷) +
۱۲- پُبلیس کے باپ کو اُس وقت کیا بیماری تھی؟ (۸) +
۱۳- تو پولس نے اُس کے پاس جا کر کیا کیا؟ (۸) +
۱۴- اِسکی خبر سُنکر باقی لوگوں نے جو اُس ٹاپو میں بیمار تھے کیا کیا؟ (۹) +
۱۵- پولس کتنا عرصہ ملیتے میں رہا؟ (۱۱) +
۱۶- جب وہ اور اُس کے ساتھی وہاں سے روانہ ہوئے تو وہاں کے لوگوں نے کس طرح اپنی محبت ظاہر کی؟ (۱۰) +
۱۷- جس جہاز پر روانہ ہوئے وہ کہاں کا تھا؟ (۱۱) +
۱۸- وہ کب سے ملیتے میں آیا ہوا تھا؟ (۱۱) +
۱۹- اُس کا کیا نشان تھا؟ (۱۱) +
۲۰- ملیتے سے روانہ ہو کر جہاز کو پہلے کس جگہ ٹھہرایا؟ (۱۲) +
۲۱- سُرکوسہ میں وہ کتنے دن رہے؟ (۱۲) +
۲۲- وہاں سے چلکر وہ کہاں آئے؟ (۱۳) +
۲۳- پھر دوسرے دن وہ کہاں پہنچے؟ (۱۳) +

۲۴- پتیلی میں کون اُنکو ملے؟ (۱۴) +
۲۵- رومہ سے مسیحی بھائی اُنکی خبر سُنکر کہاں تک اُنکے استقبال کو آئے؟ (۱۵) +
۲۶- جب رومہ میں پہنچے تو پولس کی رہائش کی بابت کیا اجازت ہوئی؟ (۱۶) +

۲۷- تین روز وہاں رہ کر پولس نے کیا کیا؟ (۱۷) +
۲۸- جب وہ جمع ہو گئے تو اُس نے اُنسے کیا بیان کیا؟ (۱۷-۲۰) +
۲۹- یہہ سُنکر اُنہوں نے اُس سے کیا کہا؟ (۲۱ و ۲۲) +
۳۰- رومہ کے یہودیوں کو خداوند کا کلام سُنانے کا پولس کو کس طرح موقعہ ملا؟ (۲۳) +
۳۱- جب وہ اُس کے ہاں جمع ہوئے تو اُس نے کس بات کی گواہی دی؟ (۲۳) +
۳۲- اُس نے کس کی منادی کی؟ (۲۳) +
۳۳- کن کن کتابوں سے اُس نے یسوع کی بابت بیان کیا؟ (۲۳) +
۳۴- وہ کتنی دیر تک اُن سے بیان کرتا رہا؟ (۲۳) +
۳۵- کیا نتیجہ ہوا؟ (۲۴) +
۳۶- جب آپس میں متفق نہ ہوئے تو پولس نے یشعیاہ نبی کی کتاب کا حوالہ دیکر اُنکو کیسی ملامت کی؟ (۲۵-۲۷) +

۳۷۔ جب یہودیوں نے نجات کے پیغام کو رد کردیا تو وہ پیغام کنکے پاس بھیجا گیا؟ (۲۸) +

۳۸۔ رومہ میں پولُس کہاں رہتا تھا؟ (۳۰) +

۳۹۔ وہ کتنا عرصہ وہاں رہا؟ (۳۰) +

۴۰۔ وہاں وہ کیا کرتا تھا؟ (۳۱) +

۴۱۔ خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے سے کیا کسی نے اُس کو روکا تو نہیں؟ (۳۱) +

۴۲۔ وہ کس کی باتیں سکھاتا رہا؟ (۳۱) +

(مشن سٹیم پریس لودیانہ)

